ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

جولائی 2017ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	7
3	چاول باسمتی	9
4	چاول اری	13
5	چینی سفید	15
6	چنا سیاہ	18
7	ماش	20
8	مسور	22
9	مونگ	24
10	پیاز	26
11	آلو	29
12	ٹماٹر	31
13	سرخ مرچ	34

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں تیرہ (13) اجناس گندم، مکئی، چاول باسمتی، چاول اری، چینی، چنا سیاہ، ماش، مسور، مونگ، پیاز، آلو، ٹماٹر اور سرخ مرچ کا مکمل تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ بھی دیا جاتا ہے۔ جبکہ گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، تجارت اور اُس کے موجودہ ذخائر پر مشتمل معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ پنجاب کی بڑی منڈیوں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکرز بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ای میل ایڈریس amis_pk@yahoo.com پر بھجوا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ راونڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی ریسرچ ٹیم کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔

سلوت سعید
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

گندم کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق گندم کی مجموعی عالمی پیداوار میں کمی کا رجحان رہے گا۔سال2016-17 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار760.1 ملین ٹن تھی جو کہ سال2017-18 کے دوران کم ہوکر743.2 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔گندم کا مجموعی عالمی استعمال728.3 ملین ٹن ریکارڈ کیا جارہا ہے۔گندم کے عالمی ذخائر247.5 ملین ٹن سے بڑھ کر257.4 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔جبکہ گندم کی عالمی تجارت میں کمی کا رجحان رہے گا۔گندم کی عالمی تجارت174.0 ملین ٹن سے کم ہوکر171.0 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔

گندم کی عالمی پیداوار میں چین128.8 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت92.3 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،روس73.3 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، امریکہ62.9 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے،آسٹریلیا 35.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں،کینیڈا31.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، یوکرائن26.1 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور پاکستان 25.5 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر گندم کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ27.7 ملین ٹن کے ساتھ پہلے،روس27.5 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،آسٹریلیا 22.8 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے،کینیڈا 20.0 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن16.8 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں،ارجنٹائن 10.8 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے،قازقستان7.5 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور ترکی4.8 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر گندم کے بڑے درآمدی ممالک میں مصر11.8 ملین ٹن گندم کی درآمد کے ساتھ پہلے،انڈونیشیا 9.1 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،الجیریا8.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، برازیل6.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے،چین5.8 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں جبکہ جاپان، مراکو،فلپائن، بنگلہ دیش اور بھارت کا شمار بھی گندم کے بڑے درآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔

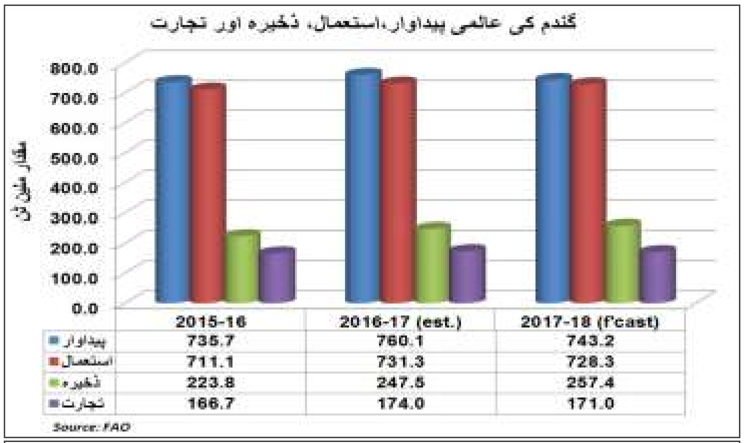

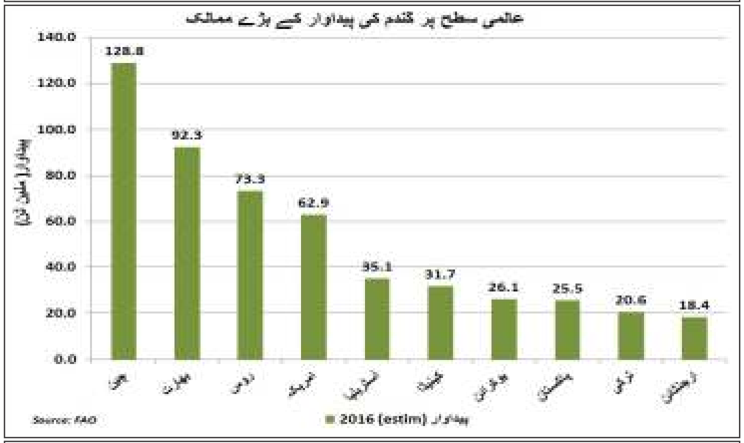

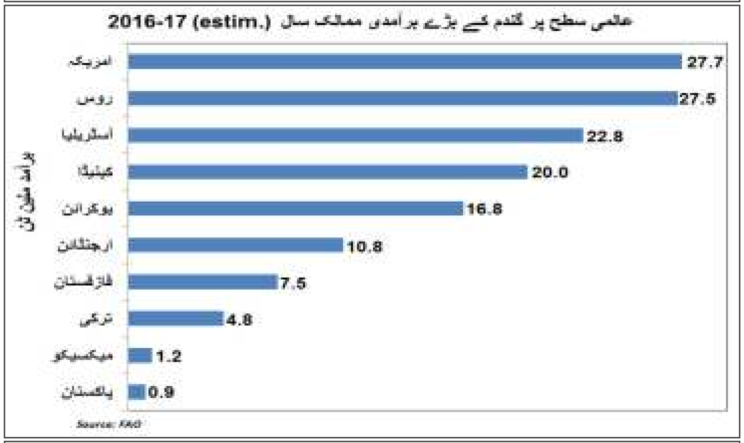

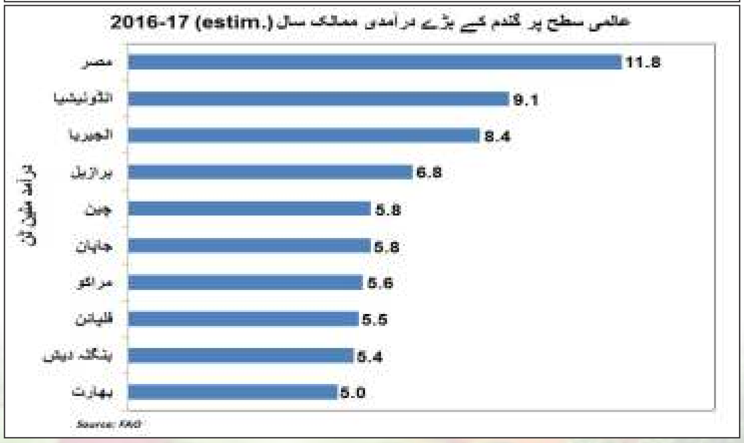

پاکستان میں گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں گندم کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔سال 13-2012 کے دوران ملکی سطح پر گندم کے زیر کاشت رقبہ 8.660 ملین ہیکٹیر تھا جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 9.260 ملین ہیکٹیر ہو گیا۔ اسی طرح سال 13-2012 کے دوران گندم کی پیداوار 24.211 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 25.750 ملین ٹن ہو گئی۔

پاکستان میں سال 16-2015 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں گندم کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 17-2016 کے دوران گندم کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی۔ سال 13-2012 کے دوران گندم کی مجموعی پیداوار 18.587 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 19.560 ملین ٹن ہو گئی سال 17-2016 کے دوران حاصل ہونے والی گندم کی پیداوار گذشتہ سال 16-2015 کی نسبت بھی زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 17-2016 کے دوران گندم کا زیر کاشت رقبہ جو کہ 6.750 ملین ہیکٹیر تھا گذشتہ سال کے زیر کاشت رقبہ جو کہ 6.913 ملین ہیکٹیر ریکارڈ کیا گیا تھا کی نسبت کم تھا۔

صوبہ پنجاب میں سال 16-2015 کے گندم کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع بہاولنگر گندم کی پیداوار میں پہلے، رحیم یار خان دوسرے، بہاولپور تیسرے، فیصل آباد چوتھے، وہاڑی پانچویں، مظفر گڑھ چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

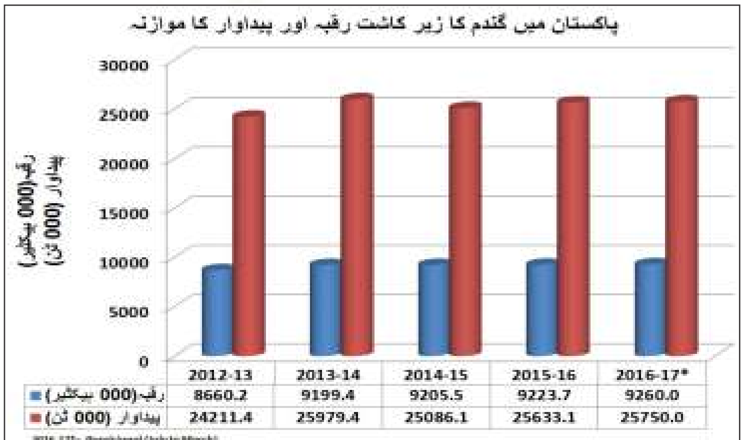

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ(000 ہیکٹیر)	8660.2	9199.4	9205.5	9223.7	9260.0
پیداوار (000 ٹن)	24211.4	25979.4	25086.1	25633.1	25750.0

2016-17*- Provisional (July to March)
Source: Economic Survey of Pakistan, Agricultural Statistics of Pakistan & Ministry of National Food Security and Research Islamabad

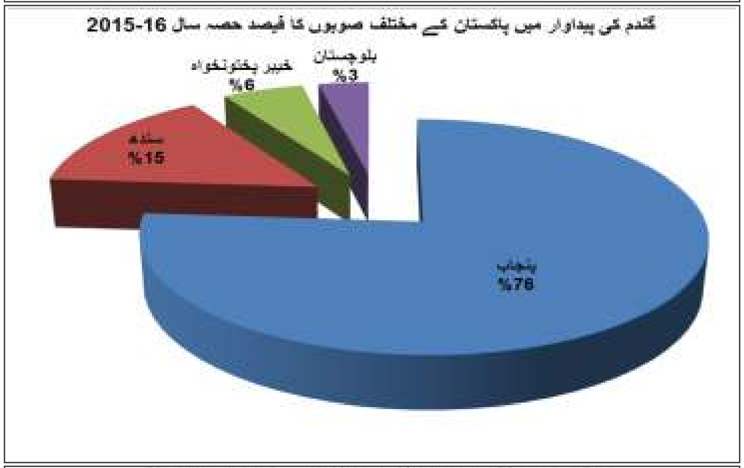

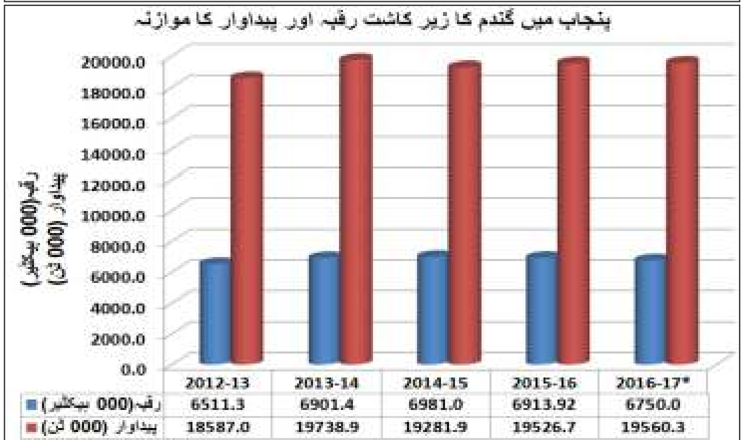

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ(000 ہیکٹیر)	6511.3	6901.4	6981.0	6913.92	6750.0
پیداوار (000 ٹن)	18587.0	19738.9	19281.9	19526.7	19560.3

2016-17*:2nd Estimate of Wheat
Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

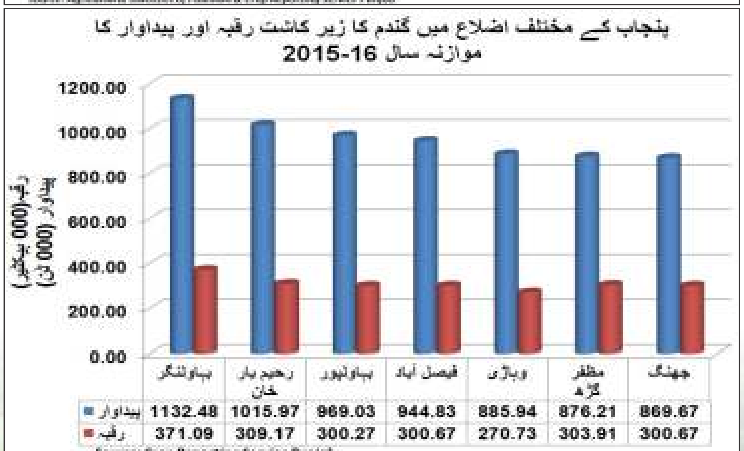

	بہاولنگر	رحیم یار خان	بہاولپور	فیصل آباد	وہاڑی	مظفر گڑھ	جھنگ
پیداوار	1132.48	1015.97	969.03	944.83	885.94	876.21	869.67
رقبہ	371.09	309.17	300.27	300.67	270.73	303.91	300.67

Source: Crop Reporting Service Punjab

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

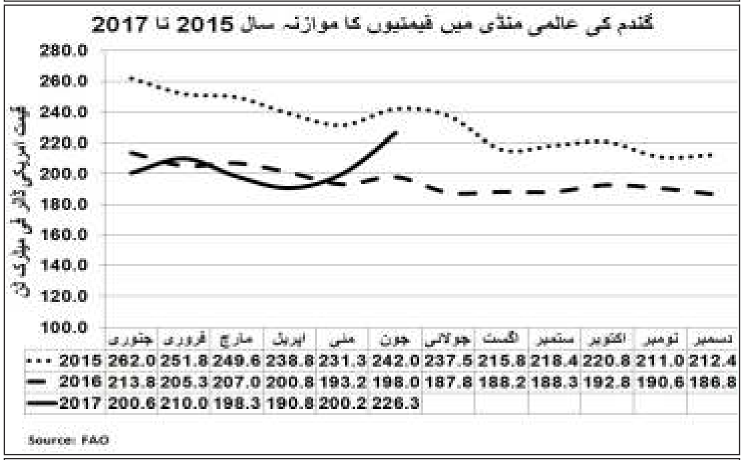

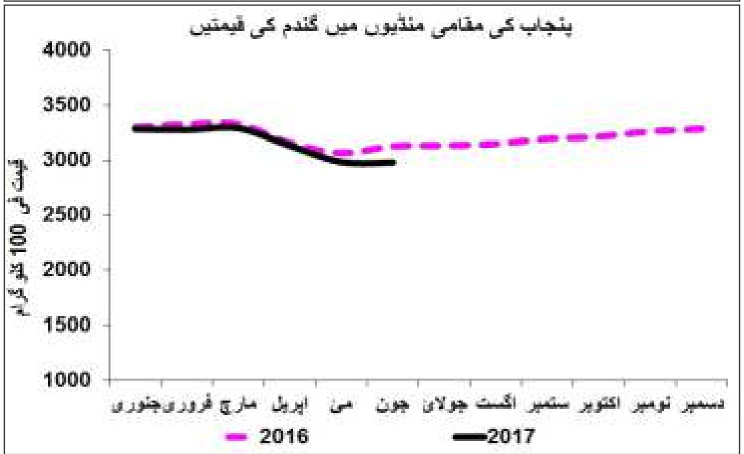

پاکستان سے گندم کی برآمدی اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 20,040 ٹن گندم برآمد کی گئی۔مگر مالی سال2013-14 کے بعد گندم کی برآمد میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی سال2016-17 کے 11 ماہ کے دوران صرف 3876 ٹن گندم برآمد کی جاسکی۔

عالمی منڈی میں گندم کی گذشتہ تین سالوں کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ جنوری2015 سے گندم کی عالمی قیمت میں مسلسل کمی ریکارڈ کی گئی۔جنوری2015 کے دوران گندم کی عالمی قیمت262.0 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ مسلسل کمی کے بعد اگست2016 کے دوران 188.2 امریکی ڈالرفی ٹن کی سطح پر آگئی۔مگر جون2017 کے دوران گندم کی عالمی قیمت میں کچھ بہتری آئی اور گندم کی عالمی قیمت 200.2 امریکی ڈالرفی ٹن سے بڑھ کر226.3 امریکی ڈالرفی ٹن ہو گئی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت2986 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جون میں کم ہوکر2981 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی0.15 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال جون کی قیمتوں کی نسبت4.69 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	3085	3054	3050	1.02	1.15
فیصل آباد	3063	3063	3188	0.00	-3.92
سرگودھا	2764	2823	3068	-2.10	-9.91
ملتان	3010	2968	3108	1.42	-3.16
گوجرانوالہ	3125	3062	3130	2.06	-0.14
اوکاڑہ	2989	3036	3081	-1.58	-3.01
راولپنڈی	3088	3105	3315	-0.55	-6.84
رحیم یارخان	2917	2946	3057	-0.99	-4.57
بہاولپور	2998	2975	3034	0.77	-1.19
ڈیرہ غازی خان	2775	2826	3250	-1.80	-14.62
اوسط	**2981**	**2986**	**3128**	**-0.15**	**-4.69**

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

مکئی

مکئی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 16-2015 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار 977.0 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 1069.0 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 17-2016 کے دوران مکئی کا عالمی استعمال 1050.0 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا۔ مکئی کے عالمی ذخائر میں بہتری دیکھنے میں آئی۔ سال 16-2015 کے دوران مکئی کے عالمی ذخائر 209.0 ملین ٹن تھے جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 228.0 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئے۔ جبکہ گندم کی عالمی تجارت گذشتہ سال کی نسبت بڑھ کر 139 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے پیداواری ممالک میں امریکہ 384.8 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، چین 219.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل 63.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، ارجنٹائن 39.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن 28.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 27.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، بھارت 26.1 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، انڈونیشیا 19.7 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں اور کینیڈا 13.2 ملین ٹن کے ساتھ نویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ 57.2 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، ارجنٹائن 26.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، یوکرائن 18.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، برازیل 15.0 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور روس 5.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ سربیا، جنوبی افریقہ، کینیڈا اور میکسیکو کا شمار بھی مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے درآمدی ممالک میں جاپان 15.4 ملین ٹن مکئی کی درآمد کے ساتھ پہلے، میکسیکو 14.3 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین 10.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، کوریا 9.9 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ویت نام 9.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں جبکہ مصر، ایران، کولمبیا اور الجیریا بھی مکئی کے بڑے درآمدی ممالک ہیں۔

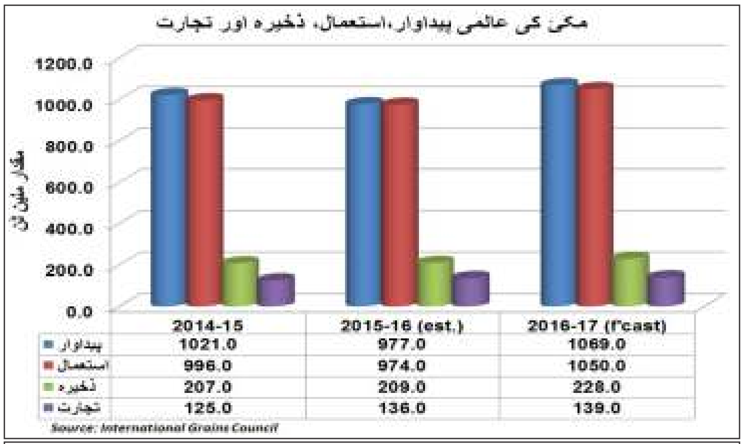

	2014-15	2015-16 (est.)	2016-17 (f'cast)
پیداوار	1021.0	977.0	1069.0
استعمال	996.0	974.0	1050.0
ذخیرہ	207.0	209.0	228.0
تجارت	125.0	136.0	139.0

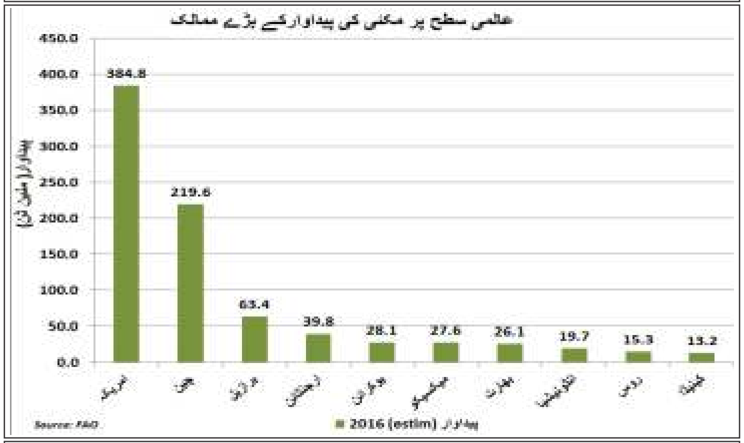

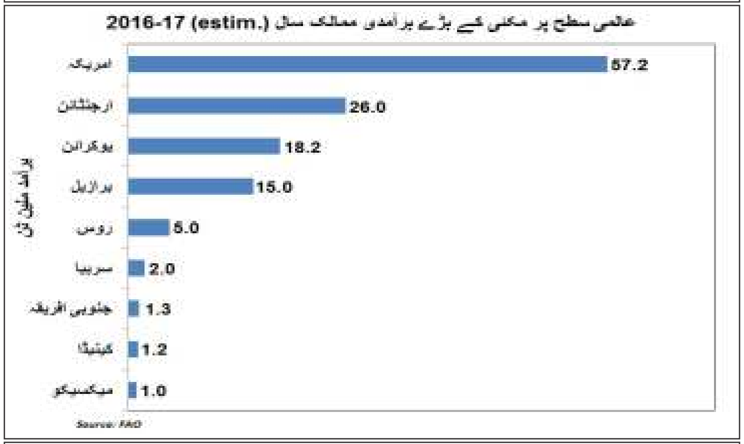

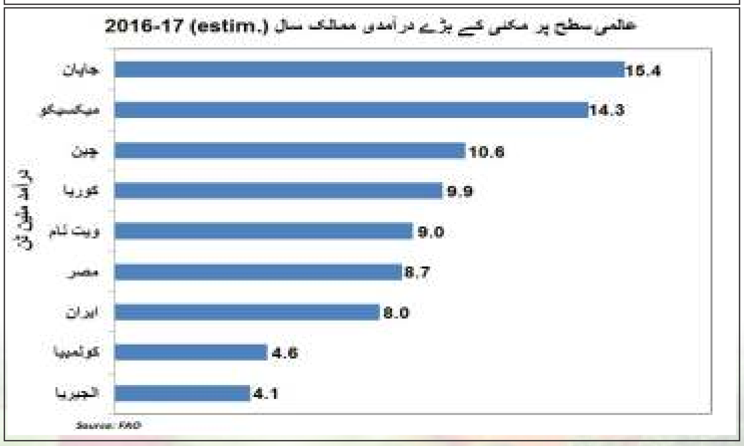

پاکستان میں گذشتہ پانچ سالوں کے مکئی کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔سال 2012-13 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار4.220 ملین ٹن تھی جو کہ سال2016-17 کے دوران بڑھ کر6.130 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔اسی طرح مکئی کے زیرکاشت رقبہ میں بھی مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

پاکستان میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

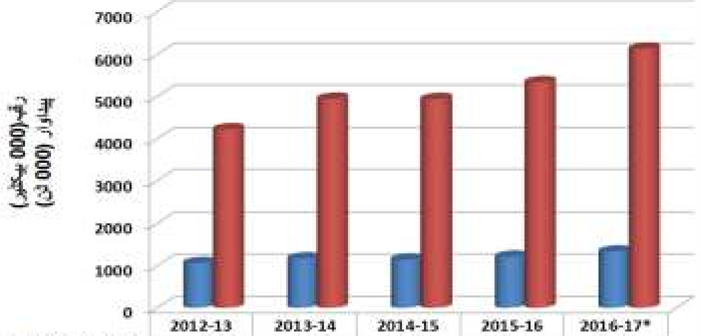

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ(000 ہیکٹیر)	1059.5	1168.5	1142.5	1210.0	1334.0
پیداوار (000 ٹن)	4220.1	4944.2	4936.8	5337.0	6130.0

2016-17*= Provisional (July to March)
Source: Economic Survey of Pakistan, Agricultural Statistics of Pakistan & Ministry of National Food Security and Research Islamabad

سال2015-16 کے مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 82 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان اورصوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

مکئی کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2015-16

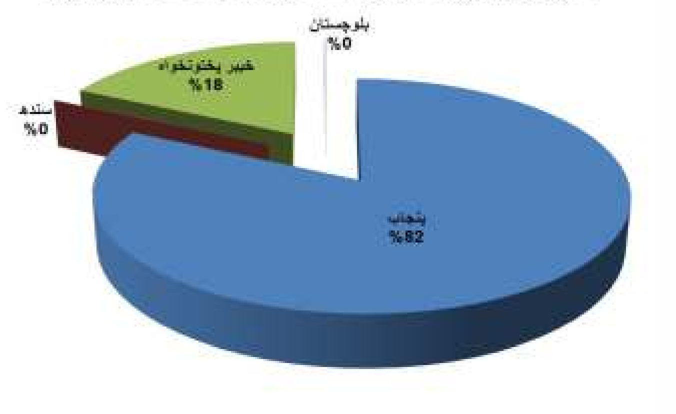

صوبہ پنجاب میں مکئی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں مکئی کی سالانہ پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔سال2011-12 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 3.441 ملین ٹن تھی جو کہ سال2015-16 کے دوران بڑھ کر 4.391 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

پنجاب میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

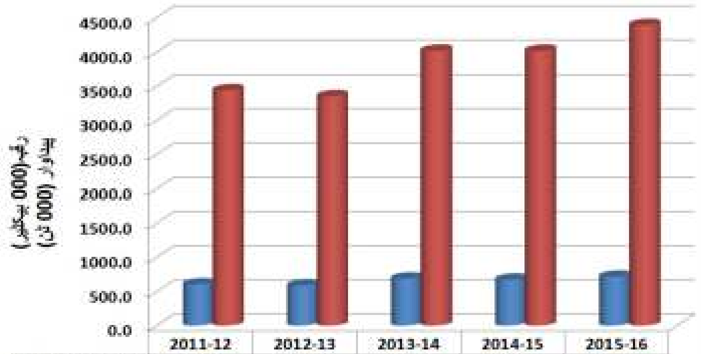

	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16
رقبہ(000 ہیکٹیر)	603.9	587.7	689.3	672.8	716.1
پیداوار (000 ٹن)	3441.7	3353.1	4020.8	4019.9	4391.2

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

سال2015-16 کے دوران صوبہ پنجاب میں مکئی کی کاشت اور پیداوار کے لحاظ سے ضلع اوکاڑہ پہلے، پاکپتن دوسرے، ساہیوال تیسرے،قصور چوتھے،وہاڑی پانچویں،چنیوٹ چھٹے اورٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2015-16

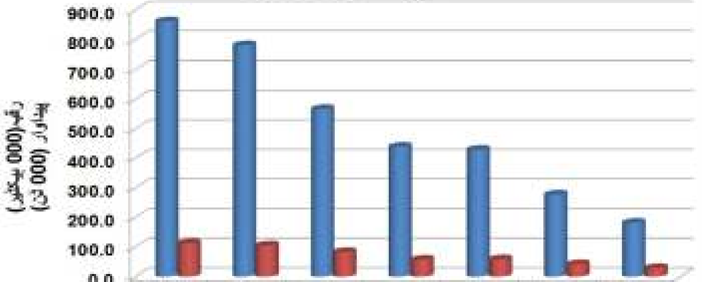

	اوکاڑہ	پاکپتن	ساہیوال	قصور	وہاڑی	چنیوٹ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
پیداوار	860.4	779.6	565.6	438.0	428.0	276.2	180.8
رقبہ	111.3	104.0	81.8	56.1	57.3	40.6	27.6

Source: Crop Reporting Service Punjab

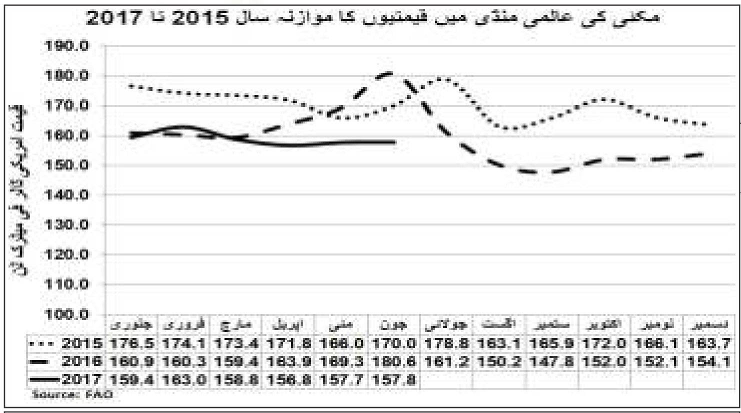

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے ۔ جنوری 2017 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 159.4 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جون 2017 کے دوران کم ہو کر 157.8 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ جون 2017 کی عالمی قیمت گذشتہ تین سالوں میں جون کی قیمتوں میں کم ترین سطح پر رہی۔

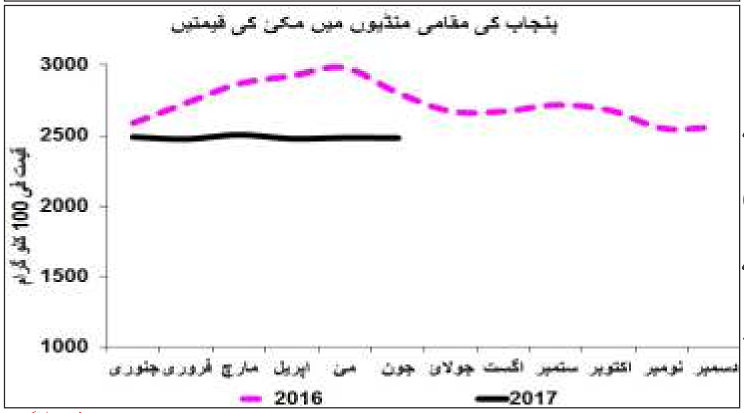

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2484 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ جون میں کم ہو کر 2483 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں کمی 0.05 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال جون کی قیمتوں کی نسبت 11.48 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	2300	2300	3100	0.00	-25.81
فیصل آباد	2500	2500	2519	0.00	-0.77
سرگودھا	2371	2359	2448	0.51	-3.17
ملتان	2435	2488	3399	-2.16	-28.36
گوجرانوالہ	2650	2594	3296	2.14	-19.60
اوکاڑہ	2315	2340	2186	-1.08	5.87
راولپنڈی	3063	3063	3250	0.00	-5.77
رحیم یار خان	2219	2219	2156	0.00	2.92
بہاولپور	2282	2282	2798	0.00	-18.46
ڈیرہ غازی خان	2700	2700	2900	0.00	-6.90
اوسط	**2483**	**2484**	**2805**	**-0.05**	**-11.48**

چاول باسمتی

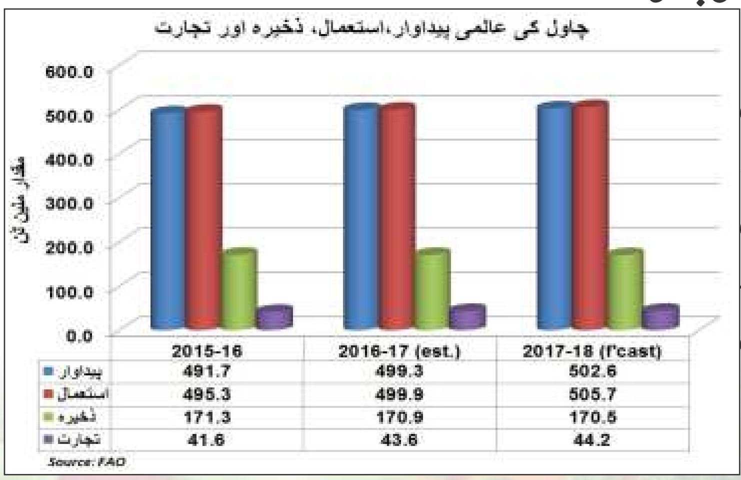

عالمی سطح پر چاول کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 17-2016 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 499.3 ملین ٹن تھی جو کہ سال 18-2017 کے دوران بڑھ کر 502.6 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔ اسی طرح چاول کا عالمی استعمال 499.9 ملین ٹن سے بڑھ کر 505.7 ملین ٹن ہو جائے گا۔ چاول کے عالمی ذخائر میں معمولی کمی واقع ہو گی جو کہ 170.9 ملین ٹن سے کم ہو کر 170.5 ملین ٹن سے کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔ چاول کی عالمی تجارت 43.6 ملین ٹن سے بڑھ کر 44.2 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔

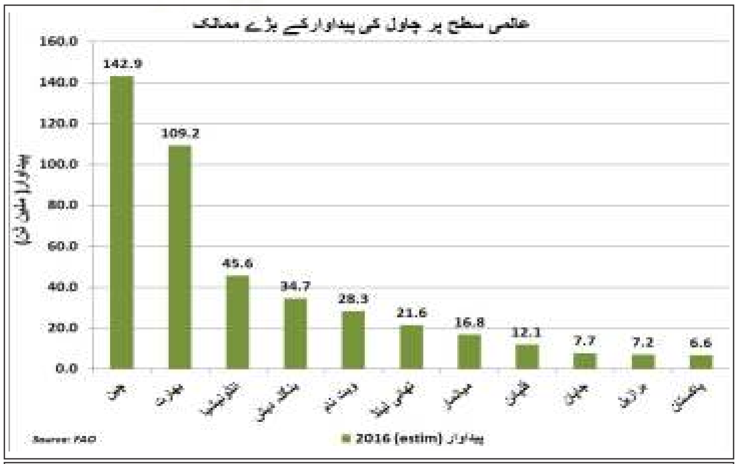

عالمی سطح پر چاول کے بڑے پیداواری ممالک میں چین 142.9 ملین ٹن چاول کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 109.2 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیا 45.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش 34.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ویت نام 28.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، تھائی لینڈ 21.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، میانمار 16.8 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، فلپائن 12.1 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، جاپان 7.7 ملین ٹن کے ساتھ نویں، برازیل 7.2 ملین ٹن کے ساتھ دسویں جبکہ پاکستان 6.6 ملین ٹن کے ساتھ 11 ویں نمبر پر ہے۔

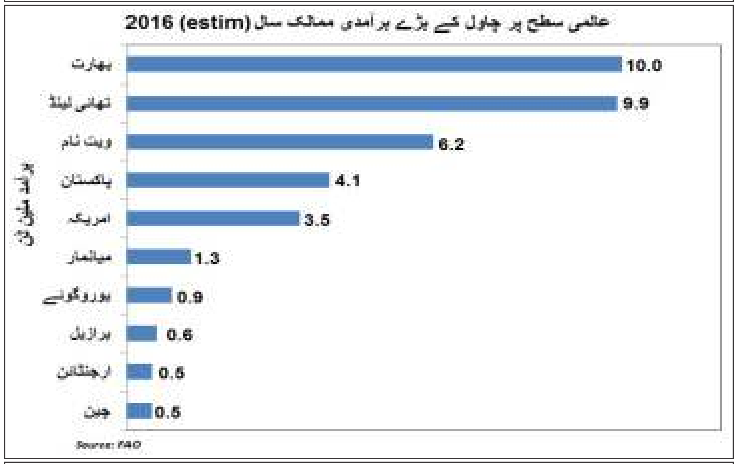

عالمی سطح پر چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں بھارت 10.0 ملین ٹن چاول کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ 9.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، ویت نام 6.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، پاکستان 4.1 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 3.5 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

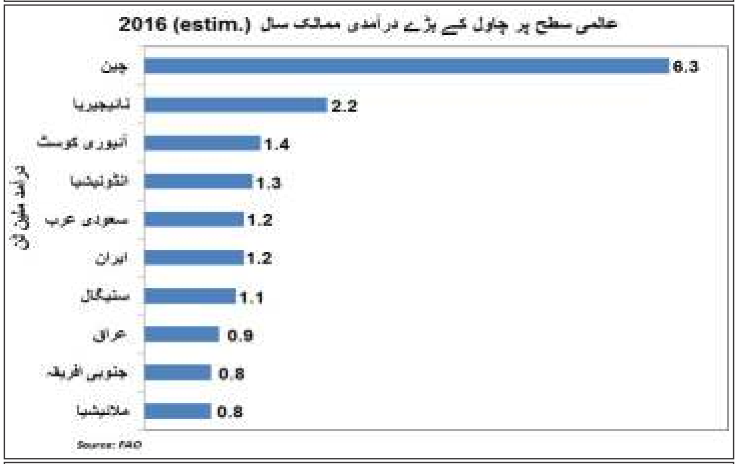

عالمی سطح پر چاول کے بڑے درآمدی ممالک میں چین 6.3 ملین ٹن چاول کی درآمد کے ساتھ پہلے، نائیجیریا 2.2 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آئیوری کوسٹ 1.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، انڈونیشیا 1.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور سعودی عرب 1.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ ایران، سینگال، عراق، جنوبی افریقہ اور ملائیشیا بھی چاول کے بڑے درآمدی ممالک ہیں۔

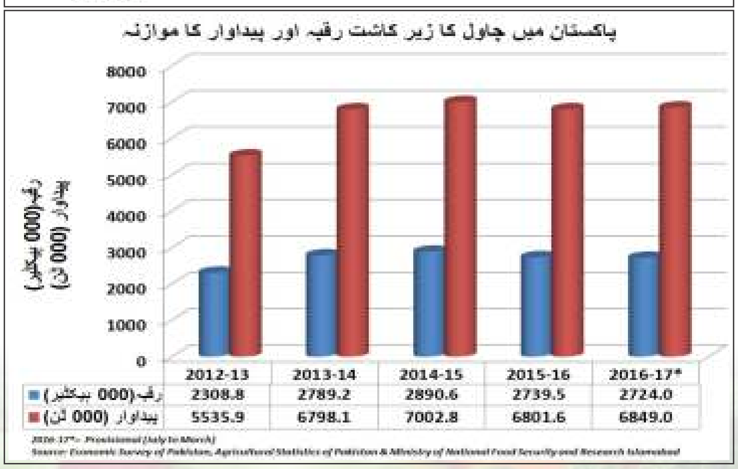

پاکستان میں چاول کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں ملا جلا رجحان دیکھنے میں آیا۔ سال 13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 5.535 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر 7.002 ملین ٹن ہوگئی۔ جبکہ سال 16-2015 کے دوران 6.801 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی اسی طرح سال 17-2016 کے دوران چاول کی پیداوار گذشتہ سال سے بڑھ کر 6.849 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

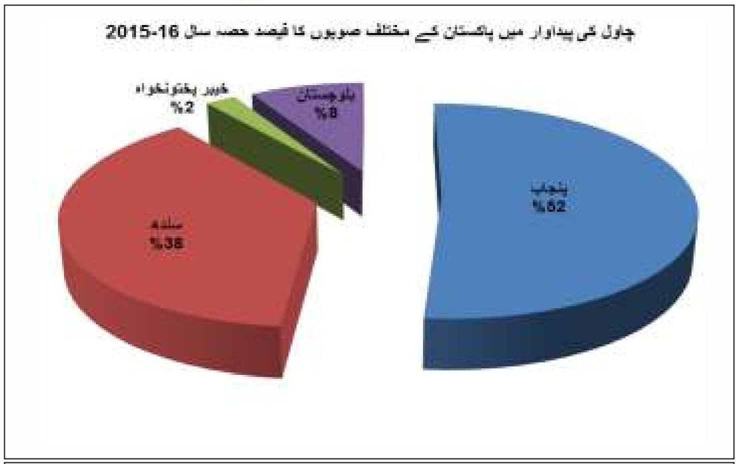

صوبہ پنجاب میں چاول کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں چاول کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہا ہے۔ سال2012-13 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار3.478 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال2014-15 کے دوران بڑھ کر3.648 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 3.502 ملین ٹن جبکہ سال 2016-17 کے دوران مزید کم ہو کر3.475 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

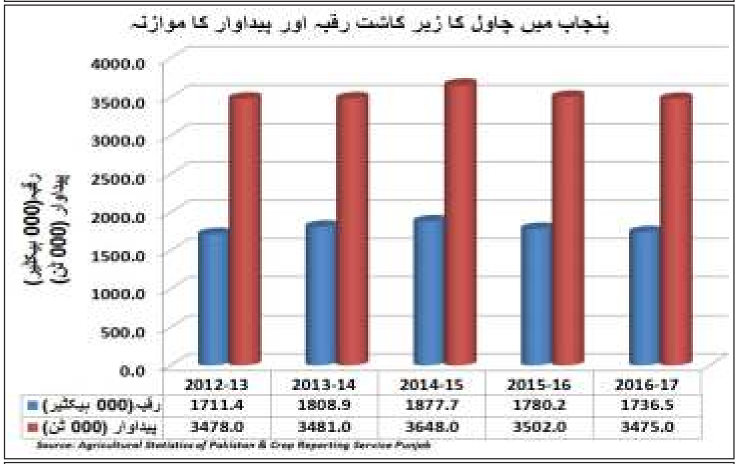

صوبہ پنجاب میں سال2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع گوجرانوالہ چاول کی پیداوار میں پہلے، اوکاڑہ دوسرے، شیخوپورہ تیسرے، حافظ آباد چوتھے، سیالکوٹ پانچویں، ننکانہ صاحب چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

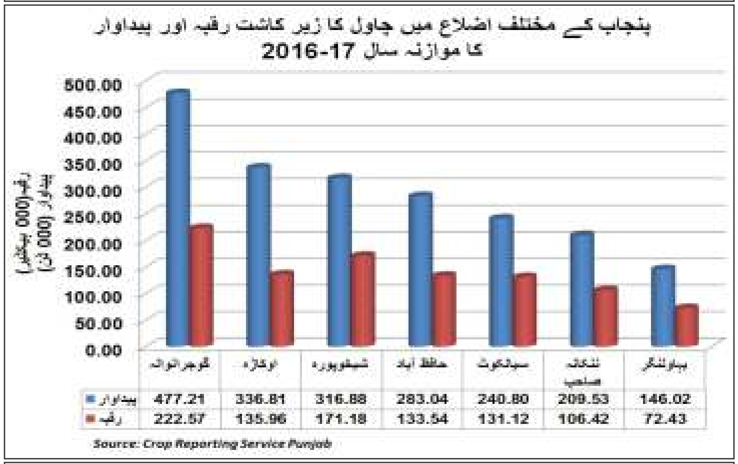

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ چاول باسمتی کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران چاول باسمتی کی پیداوار1.758 ملین ٹن تھی جو کہ سال2016-17 کے دوران بڑھ کر2.524 ملین ٹن ہو گئی۔

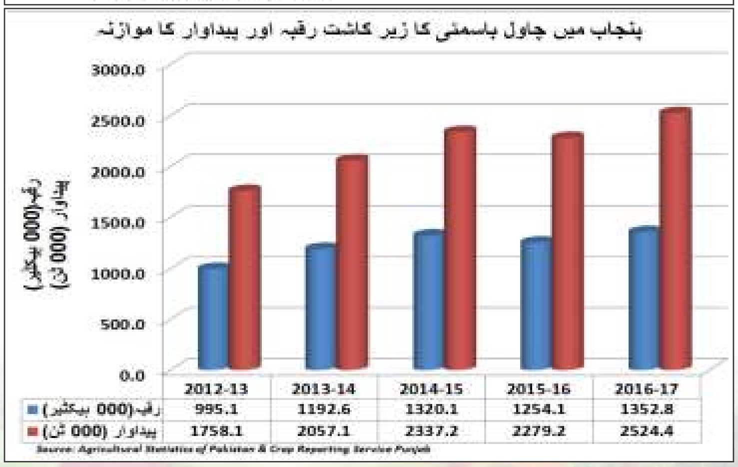

سال 17-2016 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی زیادہ تر کاشت ضلع شیخوپورہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور بہاولنگر کے علاقوں میں کی جاتی ہے۔

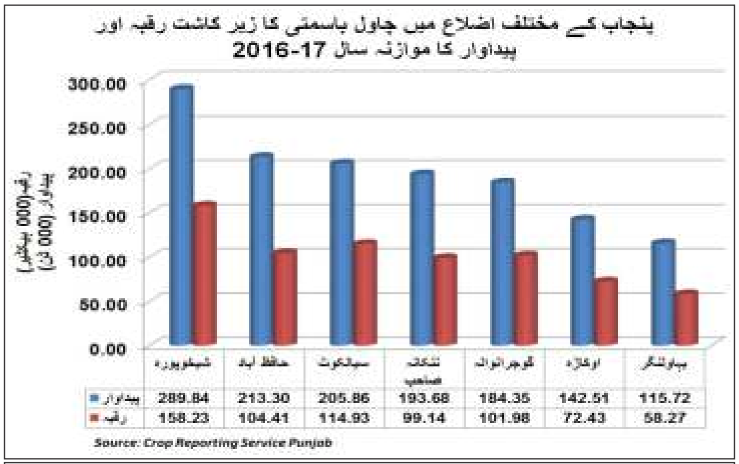

پاکستان چاول باسمتی کی برآمد میں عالمی سطح پر چوتھا بڑا ملک ہے اور چاول کی مجموعی ملکی پیداوار کا 63 فیصد حصہ دوسرے ممالک کو برآمد کر دیا جاتا ہے۔ سال 14-2013 کے دوران چاول کی مجموعی برآمد 3.743 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 16-2015 کے دوران بڑھ کر 4.262 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مگر سال 17-2016 کے 11 ماہ کے دوران جولائی 2016 سے مئی 2017 تک کے عرصہ کے دوران چاول کی برآمد کم ہو کر 3.269 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

گزشتہ چند سالوں کے دوران چاول باسمتی کی برآمد میں مجموعی طور پر کمی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ سال 14-2013 کے دوران چاول باسمتی کی برآمد 667520 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے پہلے 11 ماہ کے دوران کم ہو کر 409670 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمتوں میں گزشتہ تین سالوں کے دوران اضافے کا رجحان ہے۔ جون 2015 کے دوران چاول باسمتی کی قیمت 871 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جون 2016 کے دوران کم ہو کر 825 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی مگر جون 2017 کے دوران چاول باسمتی کی قیمتوں میں بھرپور اضافہ ہوا اور قیمت بڑھ کر 1205 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ جس سے پاکستان کو بہتر زرمبادلہ حاصل ہو رہا ہے۔

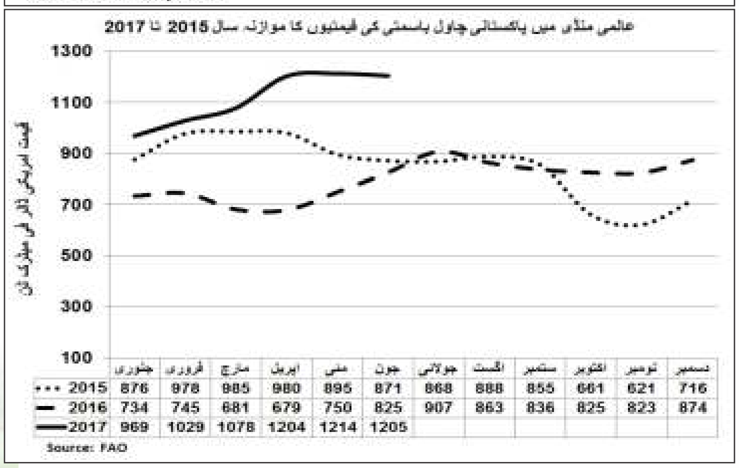

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں فروری کے مہینے میں گذشتہ ماہ جنوری کی نسبت سپر باسمتی (پرانا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 4.98 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال فروری کی قیمتوں سے 16.46 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

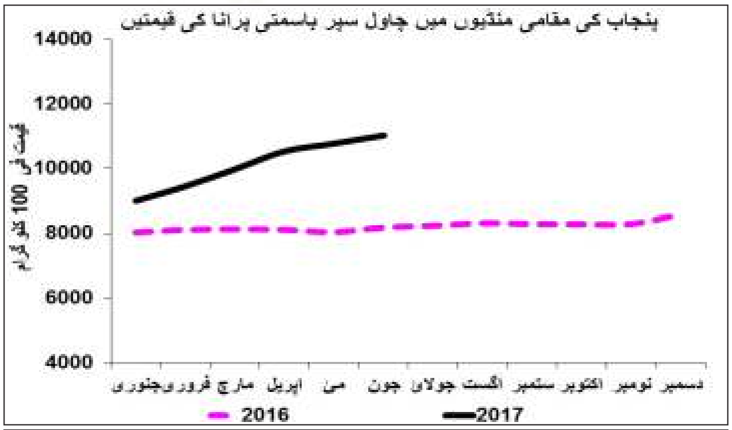

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینے میں گذشتہ ماہ مئی کی نسبت سپر باسمتی (نیا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.75 فیصد رہا اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے 38.71 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

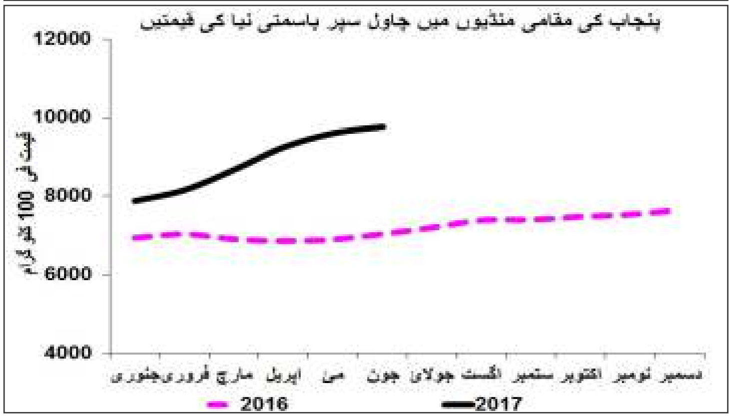

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	10750	10380	7750	3.57	38.71
فیصل آباد	9750	9750	6392	0.00	52.53
سرگودھا	10125	9968	6563	1.58	54.29
ملتان	9799	9981	6989	-1.82	40.22
گوجرانوالہ	10450	9900	6700	5.56	55.96
اوکاڑہ	10230	9741	6733	5.03	51.95
راولپنڈی	10500	10426	7464	0.71	40.67
رحیم یار خان	8650	8650	7250	0.00	19.31
بہاولپور	8750	8528	6795	2.61	28.78
ڈیرہ غازی خان	8700	8700	7800	0.00	11.54
اوسط	**9770**	**9602**	**7044**	**1.75**	**38.71**

چاول اری

صوبہ پنجاب میں چاول اری کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران چاول اری کی مجموعی پیداوار 547400 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم 3,91800 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

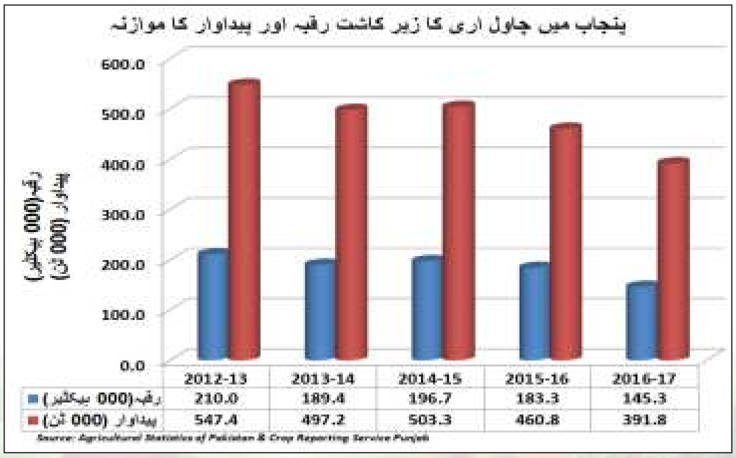

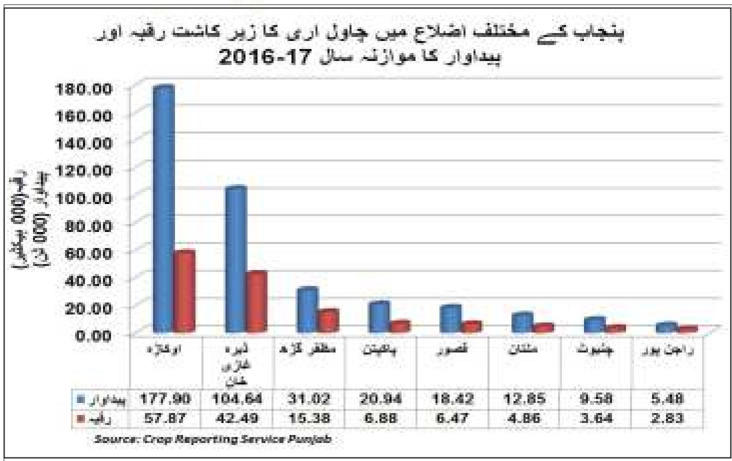

صوبہ پنجاب میں چاول اری کے سال2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے،ڈیرہ غازی خان دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے،پاکپتن چوتھے، قصور پانچویں،ملتان چھٹے اور چنیوٹ ساتویں اورراجن پورآٹھویں نمبر پر ہے۔

پاکستان چاول اری کی بڑی مقدار برآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد3.049 ملین ٹن تھی جو کہ سال2015-16 کے دوران اضافے کے ساتھ3.759 ملین ٹن ہوگئی۔اسی طرح سال 2016-17 کے پہلے 11 ماہ کے دوران پاکستان2.859 ملین ٹن چاول اری برآمد کر چکا تھا۔

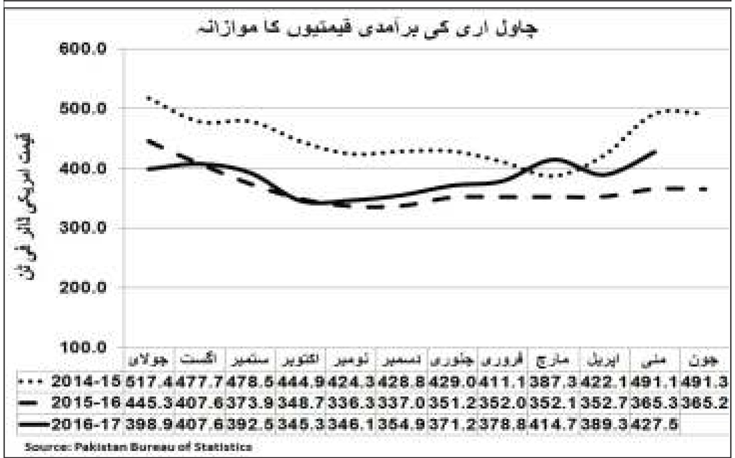

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں بھی کچھ بہتری دیکھنے میں آرہی ہے۔اپریل2017 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 389.3امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ مئی 2017 کے دوران بڑھ کر 427.5امریکی ڈالرفی ٹن ہوگئی۔

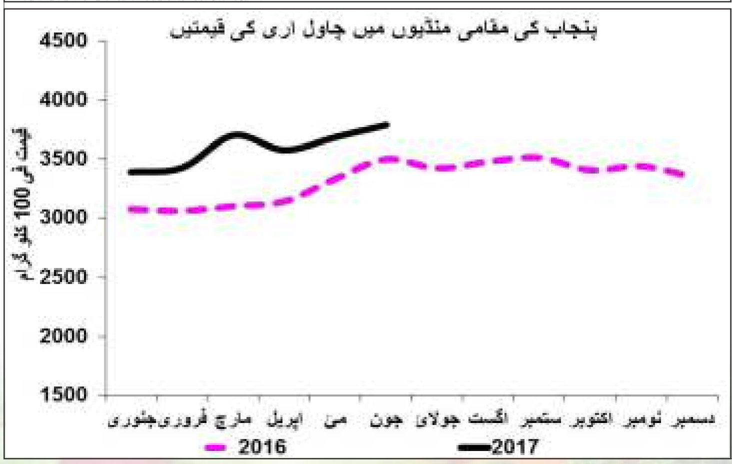

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ مئی میں چاول اری کی اوسط قیمت 3688روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر3791روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اورشرح اضافہ 2.77فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلہ میں شرح اضافہ 8.24فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون (2017) کی قیمتیں	مئی (2017) کی قیمتیں	جون (2016) کی قیمتیں	جون (2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2017) سے موازنہ	جون (2017) کی فیصد قیمتوں کا جون (2016) سے موازنہ
لاہور	4125	3955	3659	4.30	12.74
فیصل آباد	4100	4081	3300	0.45	24.24
سرگودھا	4215	3693	3524	14.13	19.61
ملتان	3741	3654	3737	2.37	0.11
گوجرانوالہ	3856	3649	3245	5.67	18.83
اوکاڑہ	3350	3331	2946	0.56	13.70
راولپنڈی	4250	4250	4229	0.00	0.51
رحیم یار خان	3420	3420	3450	0.00	-0.87
بہاولپور	3550	3550	3630	0.00	-2.21
ڈیرہ غازی خان	3300	3300	3300	0.00	0.00
اوسط	**3791**	**3688**	**3502**	**2.77**	**8.24**

چینی سفید

چینی کے عالمی پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2015-16 کے دوران چینی کی عالمی پیداوار 165.8 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 170.9 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ چینی کے عالمی ذخائر سال 2015-16 کے دوران 38.0 ملین ٹن ریکارڈ کیے گئے جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 30.8 ملین ٹن کی سطح پر آ گئے۔ چینی کی مجموعی عالمی برآمد 53.7 ملین ٹن سے بڑھ کر 55.9 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ چینی کی مجموعی عالمی درآمد 53.4 ملین ٹن سے کم ہو کر 52.1 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

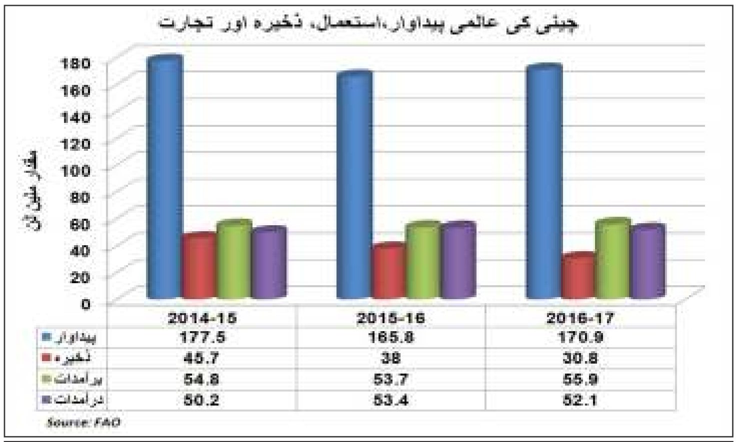

عالمی سطح پر چینی کے بڑے پیداواری ممالک میں برازیل 37.8 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 23.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین 9.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 9.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 8.5 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 6.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے جبکہ پاکستان 5.7 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

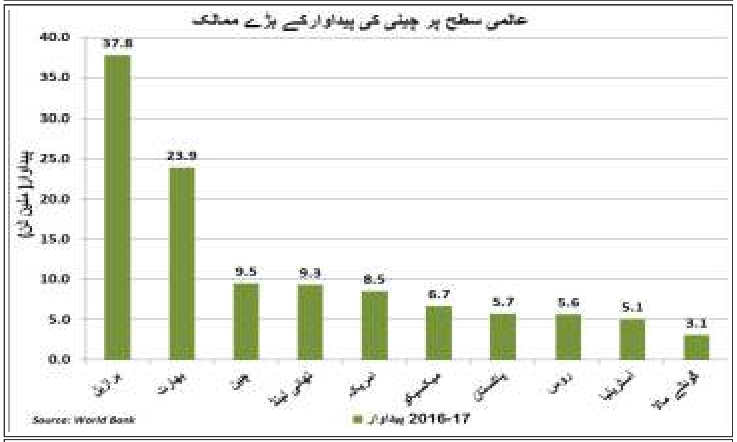

عالمی سطح پر چینی کے بڑے برآمدی ممالک میں برازیل 27.1 ملین ٹن چینی کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ 8.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا 4.0 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، گوئٹے مالا 2.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے جبکہ بھارت 1.5 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

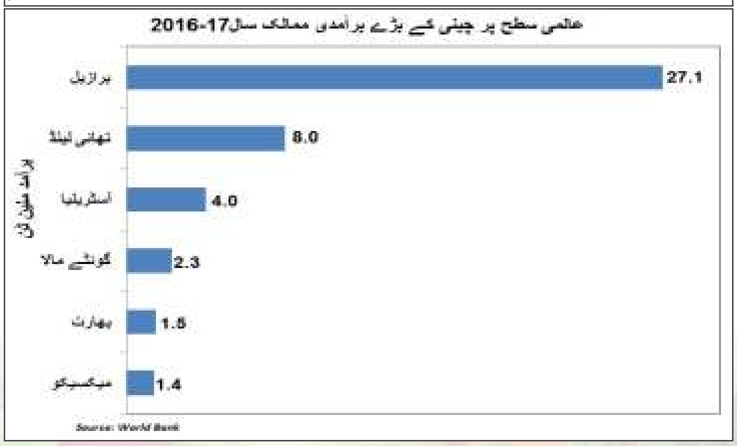

عالمی سطح پر چینی کے بڑے درآمدی ممالک میں چین 6.0 ملین ٹن چینی کی درآمد کے ساتھ پہلے، انڈونیشیا 3.4 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، متحدہ عرب امارات 2.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، امریکہ 2.4 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، بنگلہ دیش 2.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور ملائیشیا 2.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

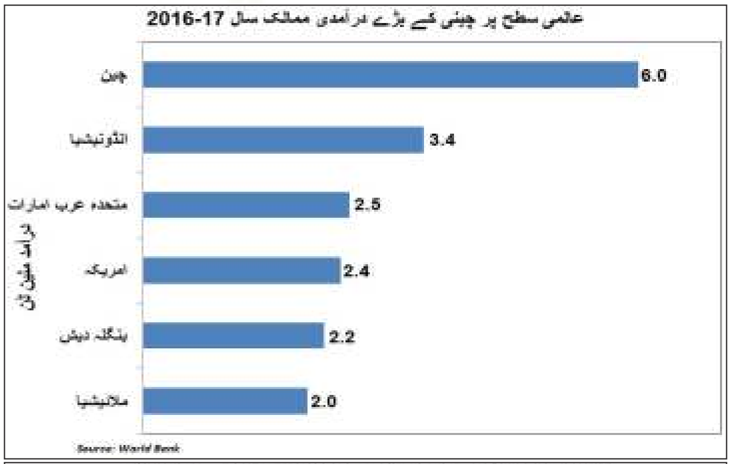

پاکستان میں گنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں گنے کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 63.749 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران اضافے کے ساتھ 73.607 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ (000 ہیکٹیر)	1128.8	1172.5	1140.5	1131.6	1217.0
پیداوار (000 ٹن)	63749.9	67460.1	62826.7	65482.5	73607.0

2016-17*: Provisional (July to March)
Source: Economic Survey of Pakistan, Agricultural Statistics of Pakistan & Ministry of National Food Security and Research Islamabad

پاکستان میں سال 16-2015 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان کا گنے کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

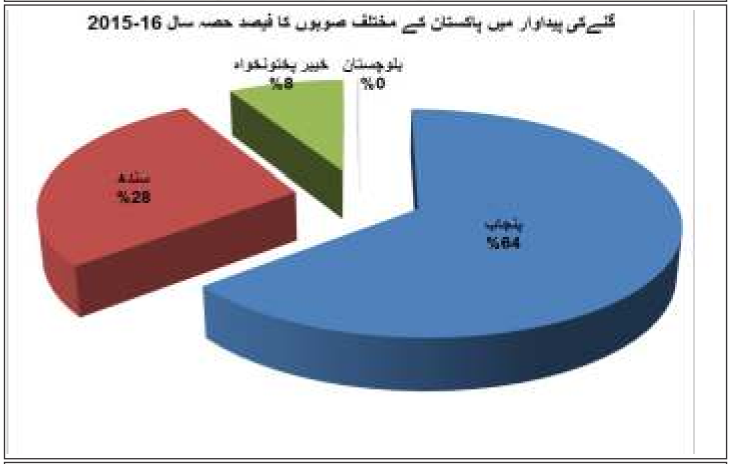

صوبہ پنجاب میں گنے کی مجموعی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 42.982 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 49.613 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
رقبہ (000 ہیکٹیر)	767.7	756.8	710.6	705.4	777.8
پیداوار (000 ٹن)	42982.0	43704.0	41074.3	41968.2	49613.0

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

صوبہ پنجاب میں سال2016-17کے گنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع رحیم یار خان پہلے،فیصل آباد دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے،سرگودھا چوتھے،جھنگ پانچویں،راجن پور چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

پاکستان گذشتہ چندسالوں سے چینی برآمد کرر ہا ہے کیونکہ پاکستان اپنی ملکی ضرورت سے زیادہ چینی پیدا کر رہا ہے۔سال2013-14 کے دوران پاکستان نے6,47,330 ٹن چینی برآمد کی جبکہ سال 2014-15 کے دوران چینی کی برآمد بڑھ کر7,08,970 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جبکہ سال2015-16 کے دوران چینی کی برآمد کم ہوکر 2,93,540ٹن ہوگئی۔ مالی سال2016-17 کے پہلے 11 ماہ کے دوران پاکستان3,02,760ٹن چینی برآمد کر چکا تھا جو کہ گذشتہ سال کی مجموعی چینی کی برآمد سے زیادہ ہے۔

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔جنوری 2017کے دوران چینی کی عالمی منڈی میں قیمت47.1روپے فی کلو گرام تھی جو کہ جون2017کے دوران کم ہوکر32.6روپے فی کلو گرام ہوگئی۔

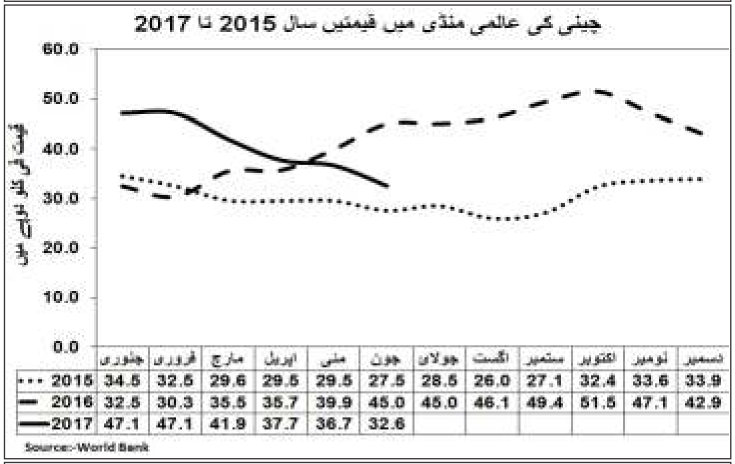

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔مئی میں چینی کی قیمت5396روپے فی سوکلوگرام تھی جو جون میں کم ہوکر5340روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی1.02فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں 13.31 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

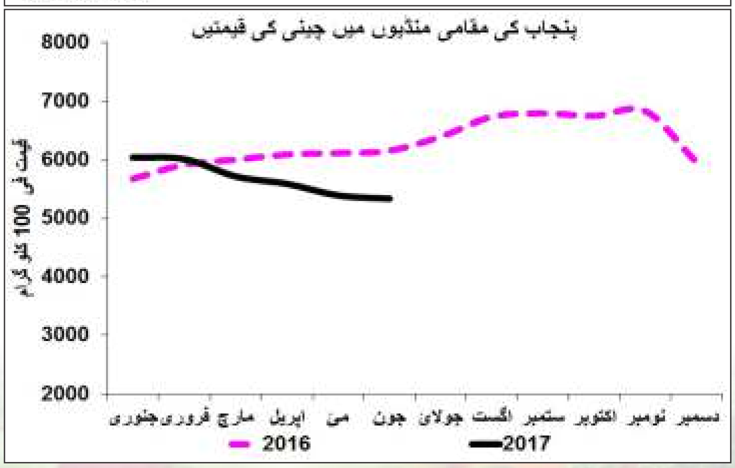

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	5550	5676	6200	-2.22	-10.48
فیصل آباد	5175	5309	6124	-2.52	-15.50
سرگودھا	5226	5269	6210	-0.83	-15.85
ملتان	5169	5199	6160	-0.57	-16.08
گوجرانوالہ	5475	5495	6113	-0.36	-10.44
اوکاڑہ	5288	5343	6169	-1.02	-14.28
راولپنڈی	5313	5405	6199	-1.70	-14.29
رحیم یار خان	5500	5507	6028	-0.12	-8.75
بہاولپور	5157	5203	6101	-0.87	-15.46
ڈیرہ غازی خان	5550	5550	6300	0.00	-11.90
اوسط	**5340**	**5396**	**6160**	**-1.02**	**-13.31**

چنا سیاہ

چنے کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بھارت چنے کی پیداوار میں 72 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، آسٹریلیا 4.58 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، میانمار 4.09 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ایتھوپیا 3.34 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ترکی 3.28 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان 2.91 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

پاکستان میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران 7,51,300 ٹن چنے کی پیداوار حاصل ہوئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 3,59,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ چنے کی کاشت کیونکہ بارانی علاقوں میں ہوتی ہے لہذا اس کی پیداوار کا دارومدار بروقت بارشوں پر ہوتا ہے۔ سال 17-2016 کے دوران بھی بارشیں بروقت نہ ہونے سے چنے کی فصل متاثر ہوئی اور خاطر خواہ پیداوار حاصل نہ کی جا سکی۔

سال 16-2015 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 11 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

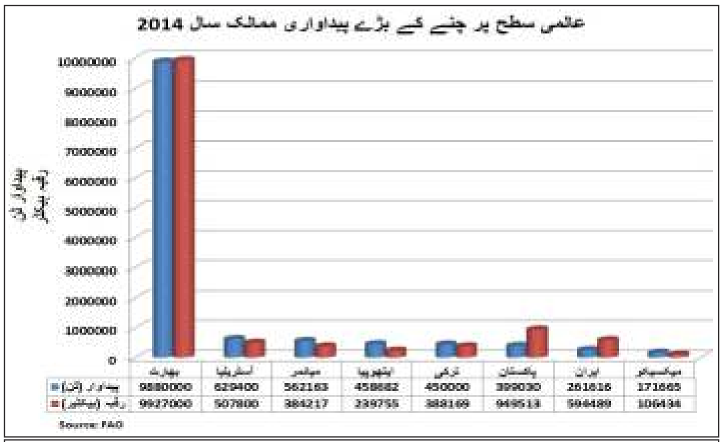

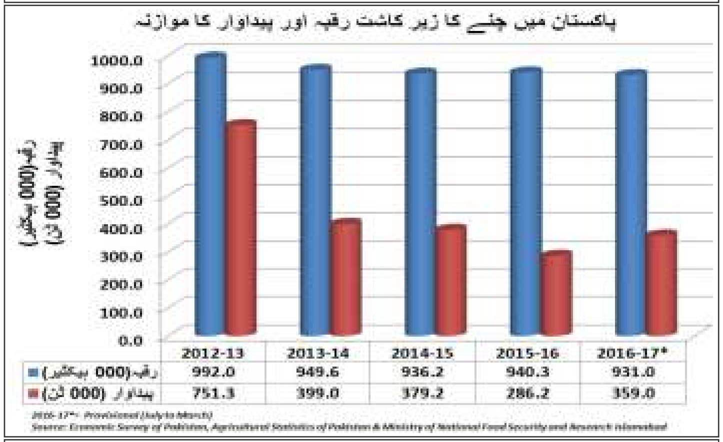

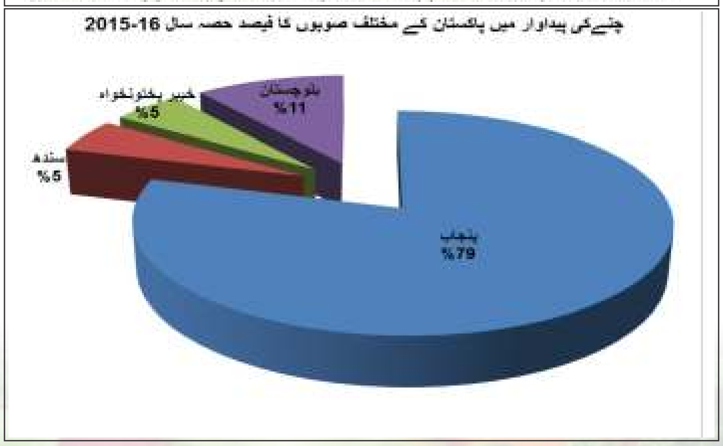

صوبہ پنجاب میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران چنے کی مجموعی پیداوار 6,91,000 ٹن پیداوار حاصل ہوئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہوکر 3,03,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

پنجاب میں چنے کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

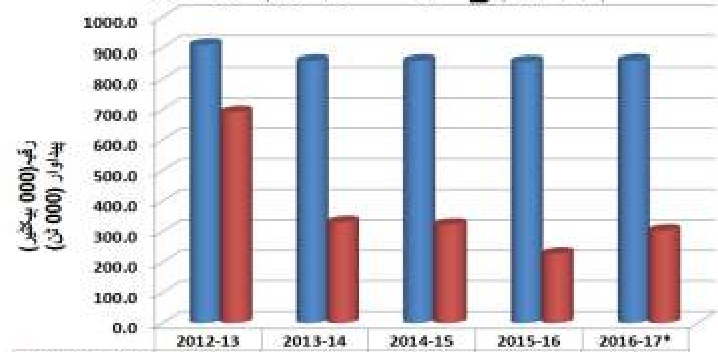

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ (000 ہیکٹر)	908.1	857.9	857.9	854.9	859.0
پیداوار (000 ٹن)	691.0	330.7	322.4	227.2	303.0

2016-17*=2nd Estimate of Gram
Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

سال 2015-16 کے چنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں بھکر پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے، میانوالی پانچویں، بہاولنگر چھٹے اور ڈیرہ غازی خان ساتویں نمبر پر ہے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں چنے کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2015-16

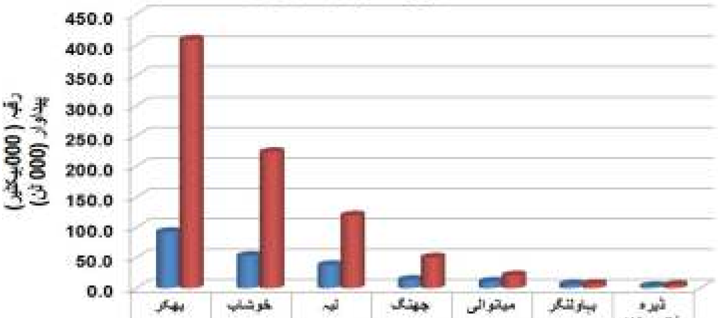

	بھکر	خوشاب	لیہ	جھنگ	میانوالی	بہاولنگر	ڈیرہ غازی خان
پیداوار	92.8	53.3	38.1	13.9	10.9	6.3	3.4
رقبہ	409.37	223.75	119.96	50.65	21.30	7.24	5.21

Source: Crop Reporting Service Punjab

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 70,213 ٹن چنا درآمد کیا جو کہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 36,412 ٹن کی سطح پر آ گیا۔ مالی سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پاکستان 25,345 ٹن چنا درآمد کر چکا ہے۔

پاکستان میں چنے کی درآمد

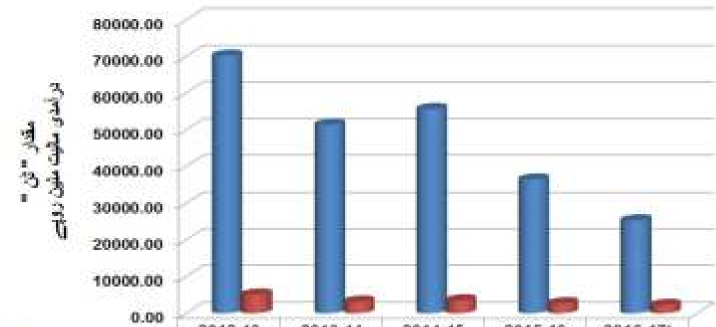

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
مقدار "ٹن"	70213.49	51412.42	55721.728	36412.37	25345.11
درآمدی مالیت ملین روپے	5120.56	3205.30	3544.6	2752.55	2286.39

2016-17*= Import during July 2016 to February 2017
Source: PBS

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران چنے کی زیادہ تر درآمد ایران، ایتھوپیا، آسٹریلیا، کینیڈا، روس، ارجنٹائن، تنزانیہ جیسے ممالک سے کی۔

پاکستان میں چنےکی درآمد کے بڑے ممالک سال 2016-17

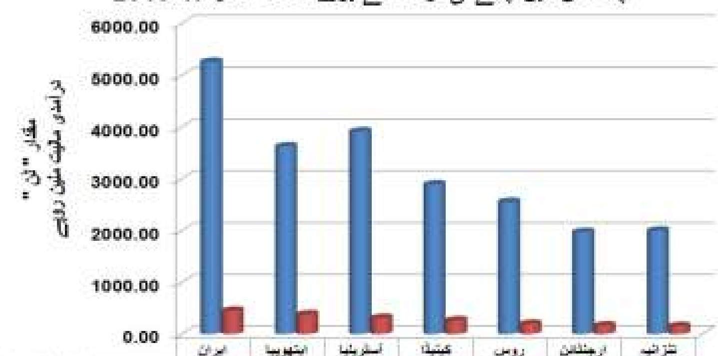

	ایران	ایتھوپیا	آسٹریلیا	کینیڈا	روس	ارجنٹائن	تنزانیہ
مقدار "ٹن"	5265.03	3626.31	3917.04	2890.46	2553.89	1977.16	2004.35
درآمدی مالیت ملین روپے	453.90	383.29	312.83	266.16	198.51	165.84	155.47

2016-17*= Import during July 2016 to February 2017
Source: PBS

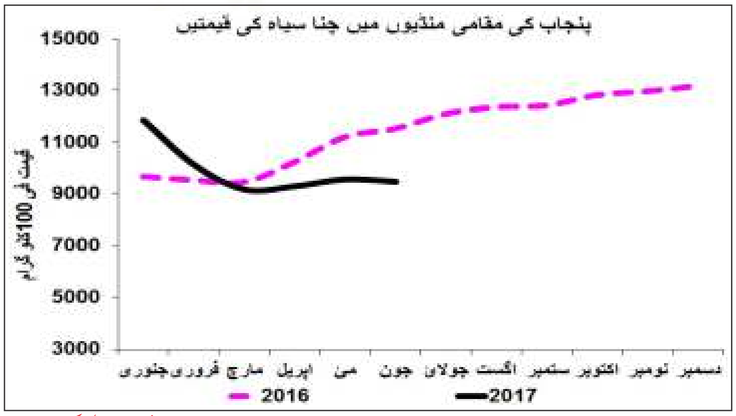

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ مئی میں چنے کی قیمت 9568 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ جون میں 0.92 فیصد کمی کے ساتھ 9480 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال جون کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 17.87 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	10500	10311	12042	1.83	-12.81
فیصل آباد	8687	9250	11501	-6.09	-24.47
سرگودھا	8189	8752	11134	-6.43	-26.45
ملتان	8149	8566	11484	-4.86	-29.03
گوجرانوالہ	10550	10491	12002	0.56	-12.10
اوکاڑہ	10428	10469	11778	-0.38	-11.46
راولپنڈی	10500	10439	12446	0.59	-15.64
رحیم یار خان	9750	9750	12250	0.00	-20.41
بہاولپور	10141	9750	11286	4.01	-10.14
ڈیرہ غازی خان	7900	7900	9500	0.00	-16.84
اوسط	**9480**	**9568**	**11542**	**-0.92**	**-17.87**

ماش

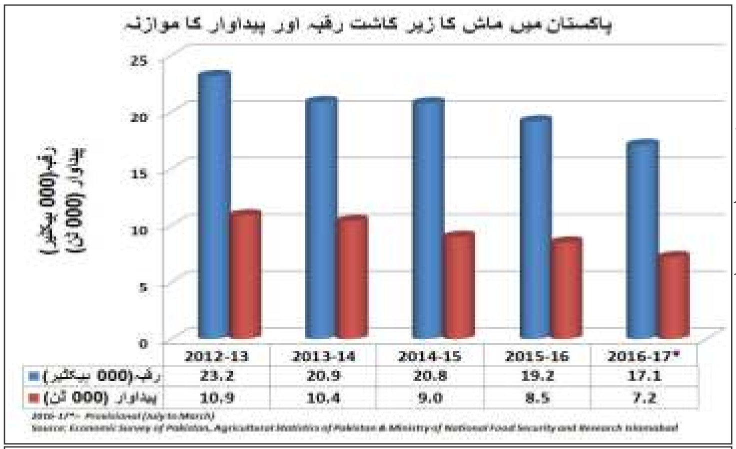

پاکستان میں گذشتہ پانچ سالوں کے ماش کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 10,900 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 7200 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

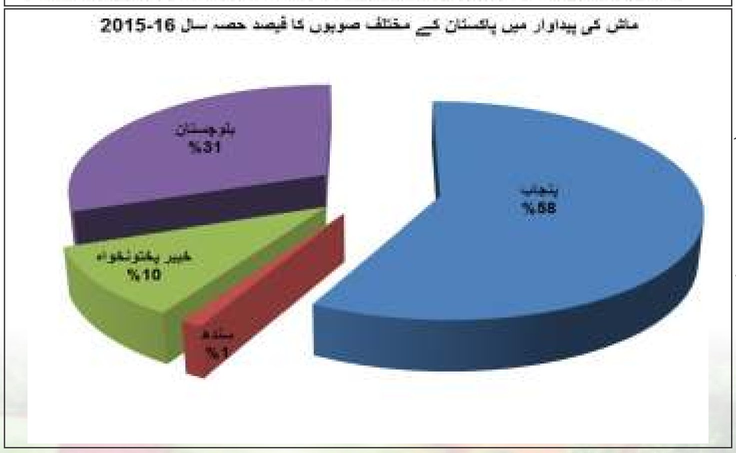

سال 16-2015 کے دوران پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں ماش کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار 6100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 3600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

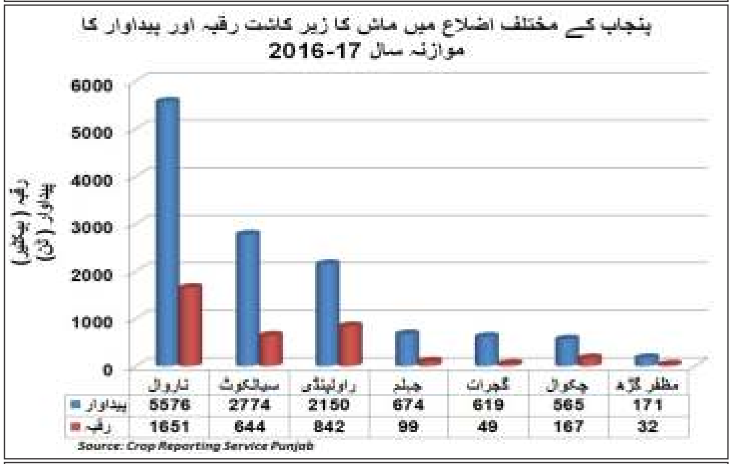

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران ماش کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع ناروال ماش کی پیداوار میں پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے، جہلم چوتھے، گجرات پانچویں، چکوال چھٹے اور مظفر گڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

پاکستان ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی درآمد 38,529 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2015-16 کے دوران معمولی کمی کے بعد 37,756 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران 32,238 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

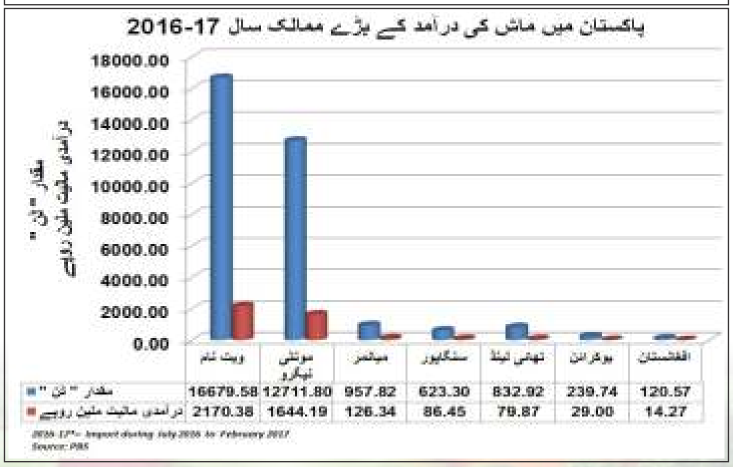

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد ویت نام، مونٹی نیگرو، میانمر، سنگاپور، تھائی لینڈ، یوکرائن اور افغانستان سے کی۔

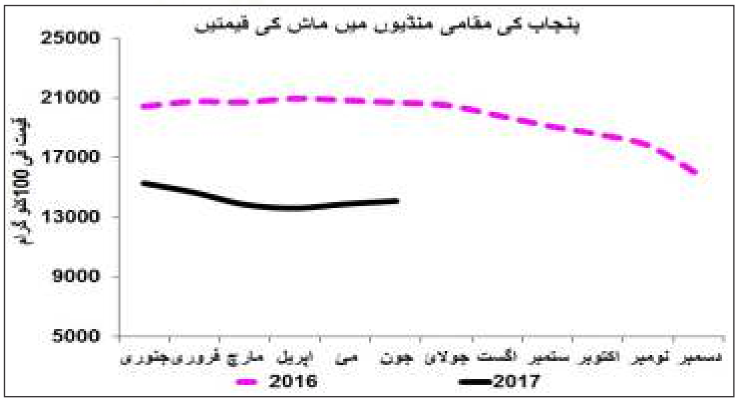

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت13882 روپے سے بڑھ کر 14083 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اورشرح اضافہ 1.45 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال جون کی قیمتوں کے مقابلے میں 31.94 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	14500	14185	21000	2.22	-30.95
فیصل آباد	13500	13500	19250	0.00	-29.87
سرگودھا	15272	15148	21250	0.82	-28.13
ملتان	12163	12352	18059	-1.53	-32.65
گوجرانوالہ	15250	14463	21960	5.44	-30.55
اوکاڑہ	14750	14572	19207	1.22	-23.21
راولپنڈی	15250	14807	23900	2.99	-36.19
رحیم یار خان	13900	13900	21550	0.00	-35.50
بہاولپور	13750	13509	22500	1.78	-38.89
ڈیرہ غازی خان	12500	12381	18250	0.96	-31.51
اوسط	**14083**	**13882**	**20693**	**1.45**	**-31.94**

مسور

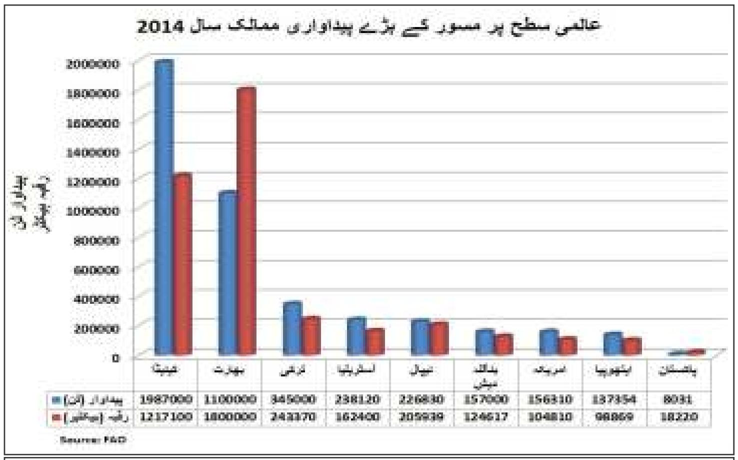

عالمی سطح پر مسور کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق کینیڈا 41 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 7 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، آسٹریلیا 5 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، نیپال 4.70 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان عالمی سطح پر مسور کی پیداوار میں 18 ویں نمبر پر ہے۔

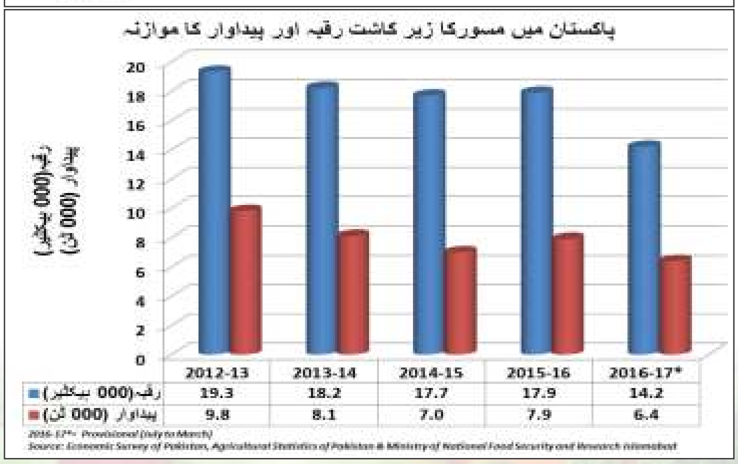

پاکستان میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 9,800 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہوکر 6,400 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 16-2015 کے دوران پاکستان میں مسور کے مجموعی ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 52فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

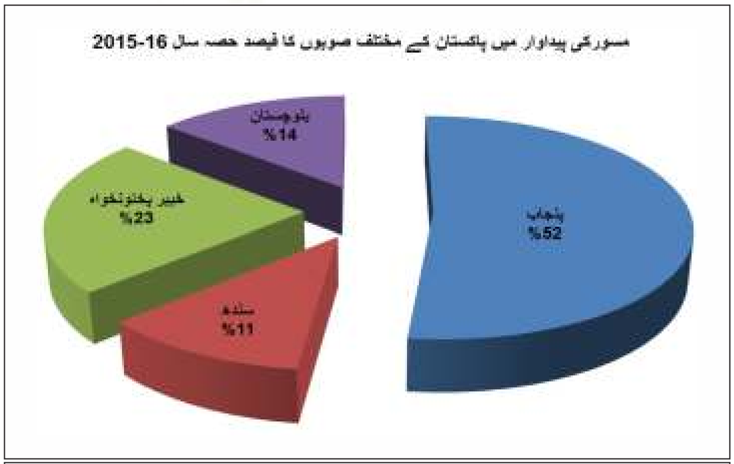

صوبہ پنجاب میں مسور کے گزشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 12-2011 کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی مجموعی پیداوار 5100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 16-2015 کے دوران کم ہوکر4000ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں سال 16-2015 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار میں چکوال پہلے، راولپنڈی دوسرے، نارووال تیسرے، لیہ چوتھے، جہلم پانچویں، گجرات چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

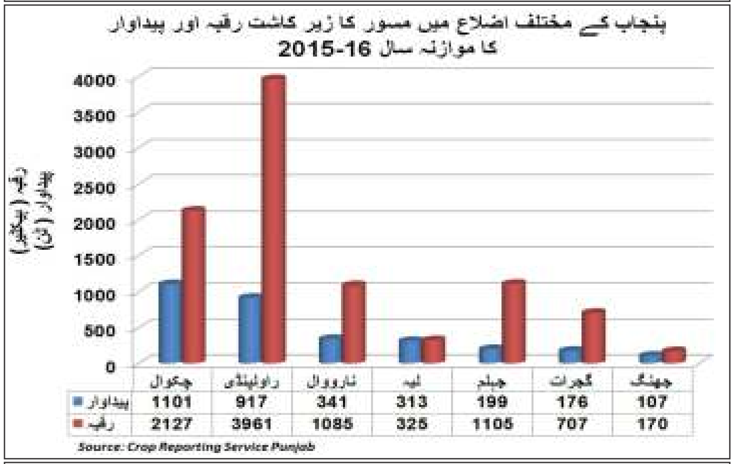

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مسور دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔سال 13-2012 کے دوران مسور کی مجموعی درآمد 45,115ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر1,54,282ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جبکہ سال 16-2015 کے دوران مسور کی مجموعی درآمد میں کمی دیکھنے میں آئی اور مسور کی درآمد کم ہو کر86,037ٹن کی سطح پر آ گئی۔اسی طرح سال 17-2016 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پاکستان 1,28,405 ٹن مسور درآمد کر چکا تھا۔

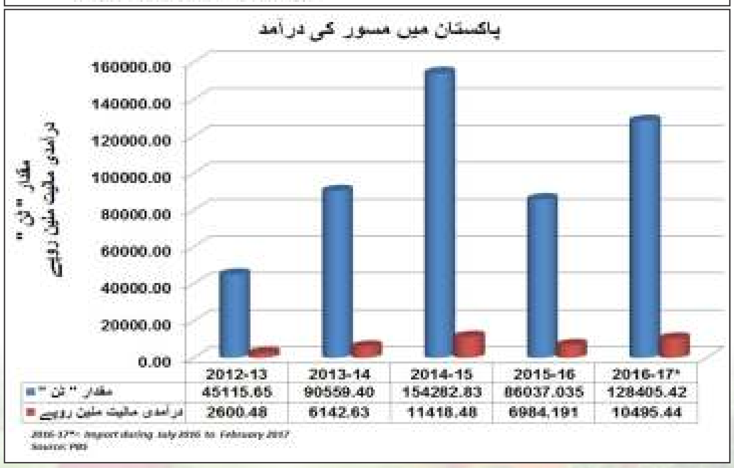

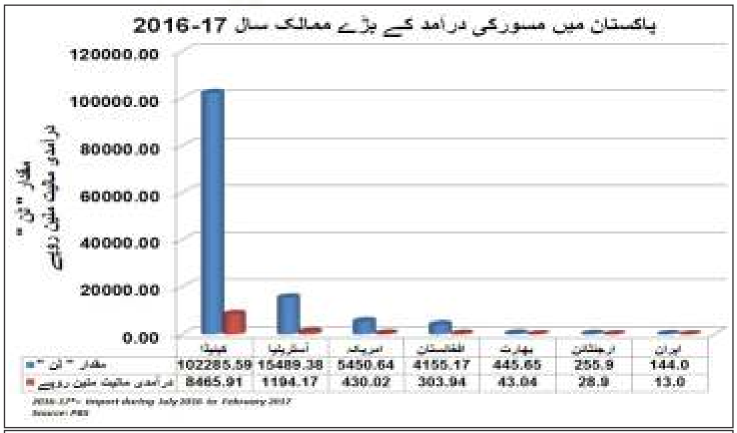

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران مسور کی زیادہ تر درآمد کینیڈا، آسٹریلیا، امریکہ، افغانستان، بھارت، ارجنٹائن اور ایران سے کی۔

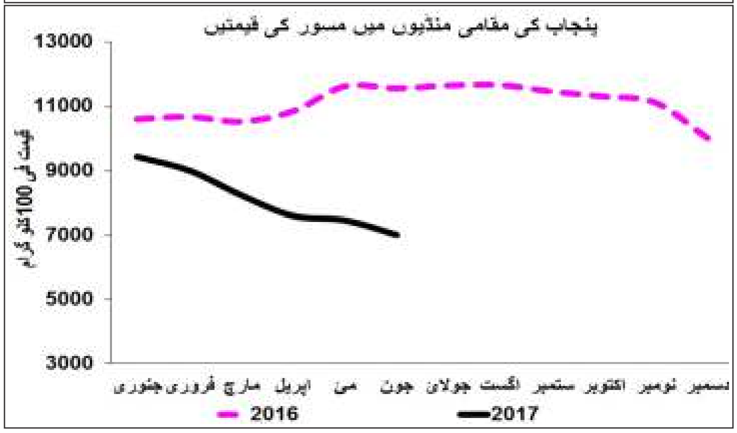

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ مئی میں مسور کی اوسط قیمت 7458 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جون میں کم ہو کر 7008 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 6.02 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال جون کی نسبت 39.36 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون (2017) کی قیمتیں	مئی (2017) کی قیمتیں	جون (2016) کی قیمتیں	جون (2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2017) سے موازنہ	جون (2017) کی فیصد قیمتوں کا جون (2016) سے موازنہ
لاہور	8330	8500	12397	-1.99	-32.80
فیصل آباد	6500	6500	11000	0.00	-40.91
سرگودھا	6375	6710	10625	-4.99	-40.00
ملتان	6038	6560	11552	-7.96	-47.73
گوجرانوالہ	7150	8085	12525	-11.57	-42.92
اوکاڑہ	7789	10343	11771	-24.69	-33.83
راولپنڈی	7250	7676	12482	-5.55	-41.92
رحیم یار خان	8250	8250	11307	0.00	-27.04
بہاولپور	5750	5509	11656	4.37	-50.67
ڈیرہ غازی خان	6650	6443	10250	3.22	-35.12
اوسط	**7008**	**7458**	**11557**	**-6.02**	**-39.36**

مونگ

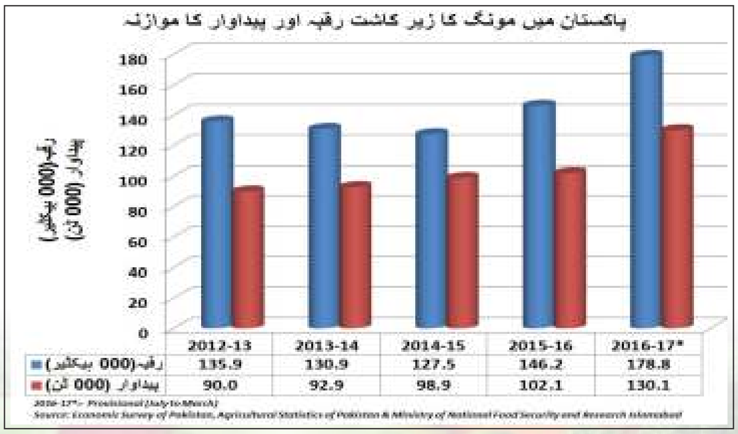

پاکستان میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 90,000 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,30,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

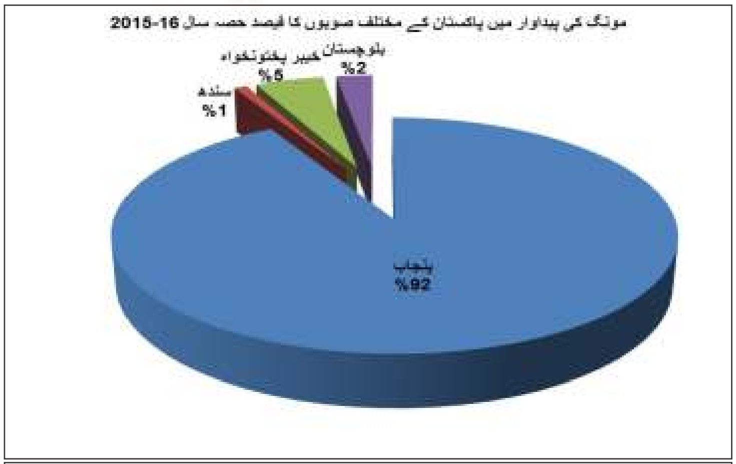

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے دوران مونگ کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78,500 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,20,900 ٹن ہوگئی۔

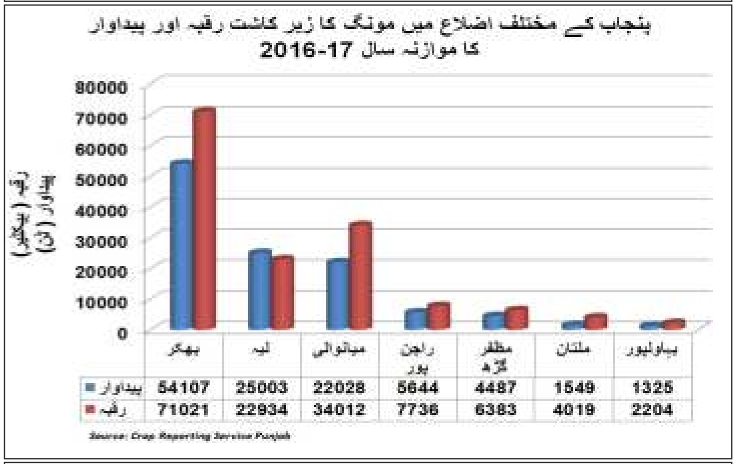

صوبہ پنجاب میں مونگ کی سب سے زیادہ کاشت ضلع بھکر میں کی جاتی ہے جبکہ لیہ، میانوالی، راجن پور، مظفرگڑھ، ملتان اور بہاولپور بھی مونگ کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں۔

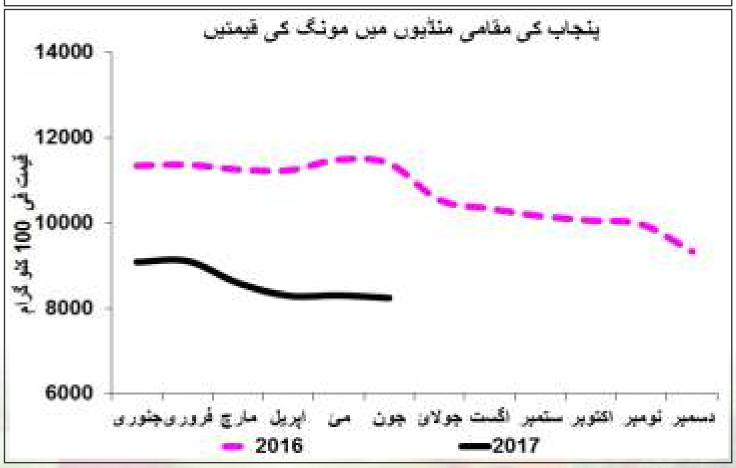

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ مئی میں مونگ کی اوسط قیمت 8317 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جون میں 0.72 فیصد کمی کے ساتھ 8257 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں شرح کمی 27.56 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

ایگری کلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

قیمت روپے فی100 کلوگرام

جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2016) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2017) کی قیمتیں	منڈی
-25.06	0.00	13344	10000	10000	لاہور
-29.38	0.00	10053	7100	7100	فیصل آباد
-22.24	-3.20	9366	7523	7283	سرگودھا
-34.06	-2.31	10480	7074	6910	ملتان
-22.47	-2.10	12448	9857	9650	گوجرانوالہ
-20.81	-1.94	11085	8952	8778	اوکاڑہ
-31.28	-0.63	12732	8806	8750	راولپنڈی
-23.67	0.00	12250	9350	9350	رحیم یار خان
-35.30	3.21	11979	7509	7750	بہاولپور
-31.71	0.00	10250	7000	7000	ڈیرہ غازی خان
-27.56	**-0.72**	**11399**	**8317**	**8257**	**اوسط**

پیاز

عالمی سطح پر پیاز کے بڑے پیداواری ممالک میں چین25.48فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 21.93 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ3.58فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے،مصر2.83فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ایران 2.38 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں،روس 2.25فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے،ترکی2.02فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں اور پاکستان1.97فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

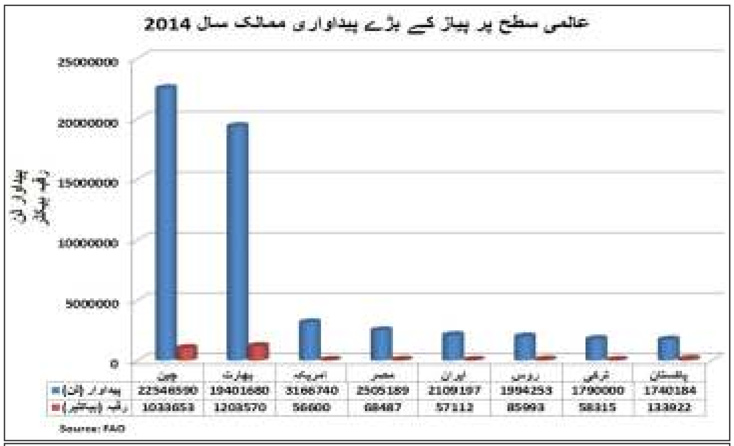

پاکستان میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال13-2012کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار1.660ملین ٹن تھی جو کہ سال17-2016کے دوران بڑھ کر1.783ملین ٹن ہوگئی۔

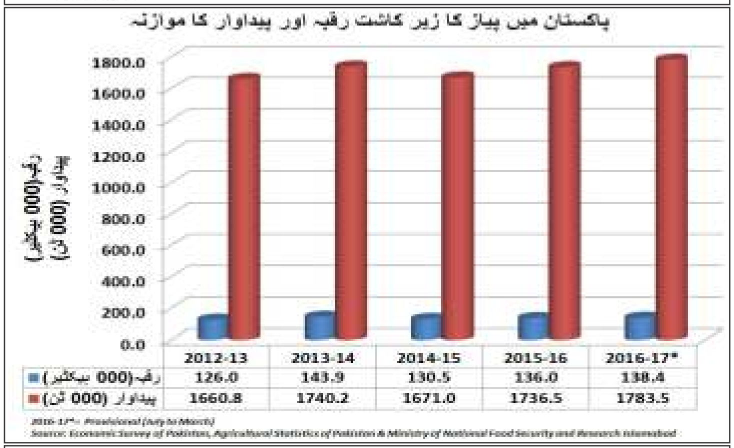

سال16-2015 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ40فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ بلوچستان 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ11فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

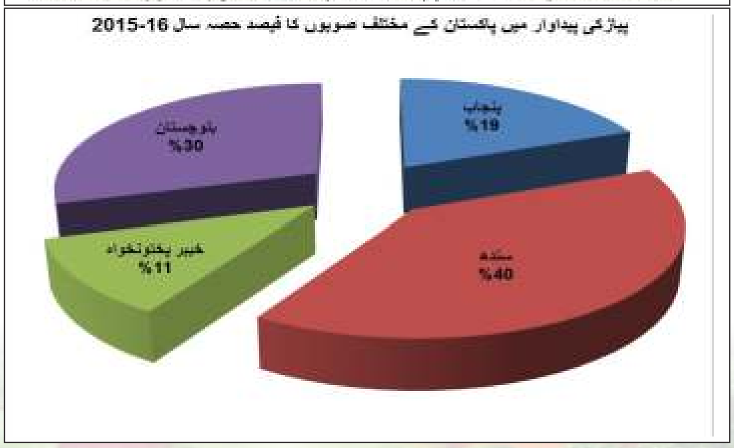

صوبہ پنجاب میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران 3,37,000 ٹن پیاز کی پیداوار ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران پیاز کی پیداوار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی اور معمولی کمی کے بعد پیاز کی پیداوار 3,17,600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع خانیوال پہلے، راجن پور دوسرے، رحیم یار خان تیسرے، بہاولپور چوتھے، لودھراں پانچویں، بھکر چھٹے، اوکاڑہ ساتویں اور ملتان آٹھویں نمبر پر ہے۔

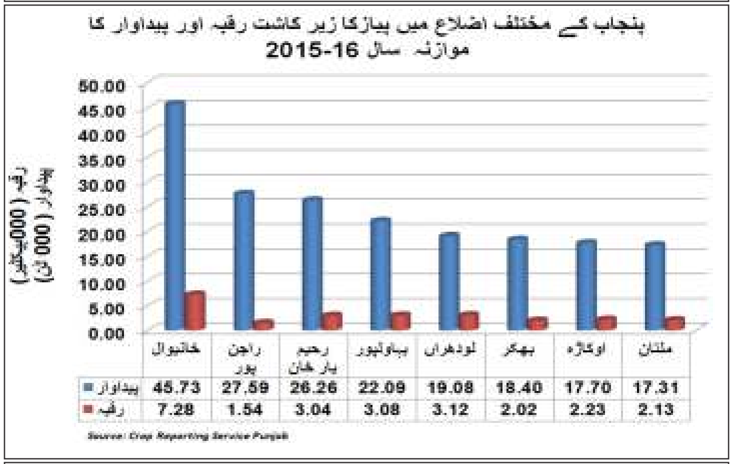

پاکستان پیاز کی بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 75,206 ٹن پیاز برآمد کیا جبکہ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی برآمد بڑھ کر 1,96,046 میٹرک ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران 67,435 ٹن پیاز برآمد کر چکا تھا۔

پاکستان نے سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پیاز کی زیادہ تر برآمد ملائیشیا، متحدہ عرب امارات، عمان، سری لنکا، قطر، بحرین اور سنگاپور کو کی۔

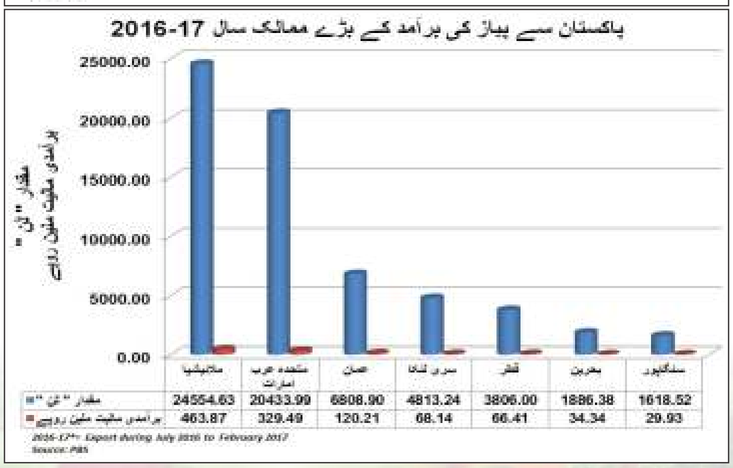

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

پاکستان کو اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے دوسرے ممالک سے پیاز درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 1,48,443 ٹن پیاز درآمد کیا جبکہ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی درآمد کم ہو کر 65,266 ٹن کی سطح پر آگئی۔مگر سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں دوران 49,945 ٹن پیاز درآمد کیا گیا۔پاکستان نے سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں دوران پیاز کی درآمد اپنے ہمسایہ ملک افغانستان سے کی۔

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز کی آمد چاروں صوبوں سے جاری ہے۔نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے پیاز کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، راجن پور، رحیم یار خان، بہاولپور، لودھراں، بھکر، اوکاڑہ، ملتان وغیرہ	مارچ تا جولائی
سندھ	میرپور خاص، عمر کوٹ، جامشورو، مٹیاری، سانگھڑ، شہید بینظیر آباد، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر آپر، مالاکنڈ، دیر لوئر، مہمند ایجنسی، باجوڑ، خیبر، چترال وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	خضدار، نصیر آباد، آوران، قلات، کاران، نوشکی، لسبیلہ، جعفر آباد وغیرہ	جون تا نومبر

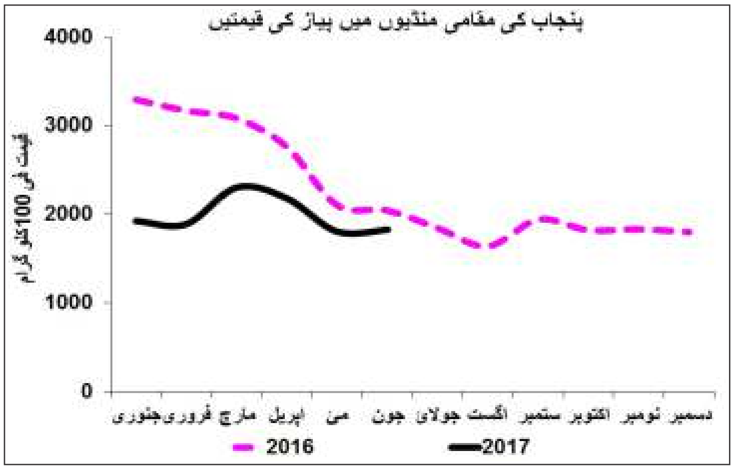

مئی کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔مئی کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 1805 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ جون میں بڑھ کر 1828 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔اس طرح شرح اضافہ 1.26 فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح کمی 10.54 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	1920	1867	2105	2.83	-8.82
فیصل آباد	1848	1585	2167	16.57	-14.74
سرگودھا	1972	1894	2107	4.08	-6.43
ملتان	1602	1730	2000	-7.37	-19.90
گوجرانوالہ	2289	2063	2121	10.96	7.95
اوکاڑہ	1804	2107	2136	-14.38	-15.54
راولپنڈی	2154	2092	2198	2.98	-1.98
رحیم یار خان	1647	1693	1717	-2.71	-4.06
بہاولپور	1428	1454	1972	-1.75	-27.58
ڈیرہ غازی خان	1611	1563	1905	3.07	-15.46
اوسط	**1828**	**1805**	**2043**	**1.26**	**-10.54**

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

آلو

عالمی سطح پر آلو کے بڑے پیداواری ممالک میں چین 25.02 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 12.16 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 8.25 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 6.21 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، امریکہ 5.25 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان آلو کی مجموعی عالمی پیداوار میں 0.76 فیصد حصہ کے ساتھ 23 نمبر پر ہے۔

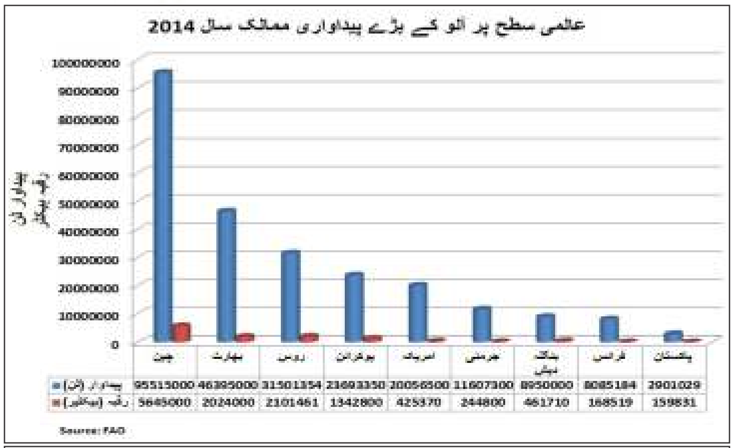

پاکستان میں آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.785 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 15-2014 کے دوران آلو کی ملکی پیداوار بڑھ کر 4.160 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 17-2016 کے دوران آلو کی پیداوار 3.849 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

سال 16-2015 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 96 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ سندھ کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

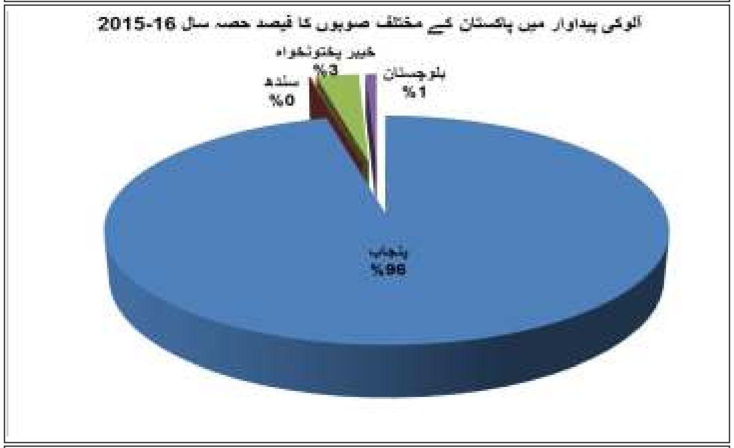

صوبہ پنجاب میں سال 13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران اضافے کے ساتھ 4.019 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 17-2016 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.660 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

صوبہ پنجاب میں سال 16-2015 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے ،ساہیوال دوسرے،قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں آلوکا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 16-2015

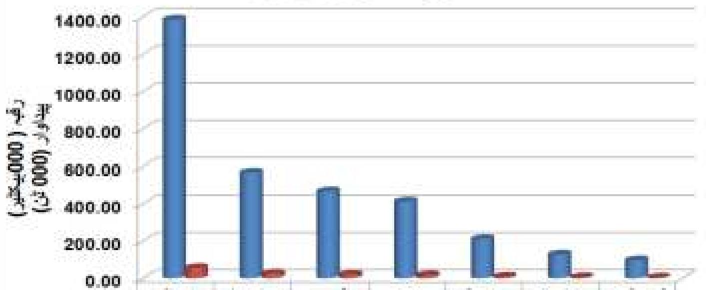

	اوکاڑہ	ساہیوال	قصور	پاکپتن	چنیوٹ	خانیوال	ٹوبہ ٹیک سنگھ
پیداوار	1384.44	566.74	466.71	412.45	211.31	127.86	97.10
رقبہ	55.38	25.292	20.251	17.402	9.262	6.289	4.629

Source: Crop Reporting Service Punjab

پاکستان آلو کی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 4,56,185 ٹن آلو برآمد کیا جبکہ سال 16-2015 کے دوران آلو کی برآمد 4,02,434 ٹن رہی۔سال 17-2016 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پاکستان 2,50,293 ٹن آلو برآمد کر چکا ہے۔

پاکستان سے آلو کی برآمد

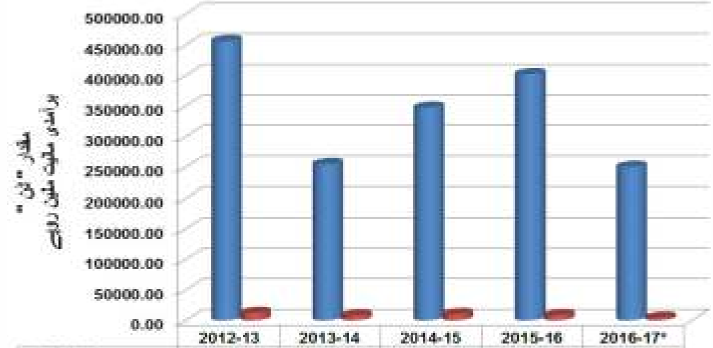

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
مقدار "ٹن"	456185.21	254817.79	347420.86	402434.48	250293.64
برآمدی مالیت ملین روپے	12290.29	7985.19	10295.66	8419.74	4617.97

2016-17*= Export during July 2016 to February 2017
Source: PBS

پاکستان نے سال 17-2016 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران آلو کی زیادہ مقدار افغانستان، متحدہ عرب امارات ،سری لنکا، ملائیشیا ، قطر، عمان اور بحرین کو برآمد کی۔

پاکستان سے الوکی برامد کے بڑے ممالک سال 17-2016

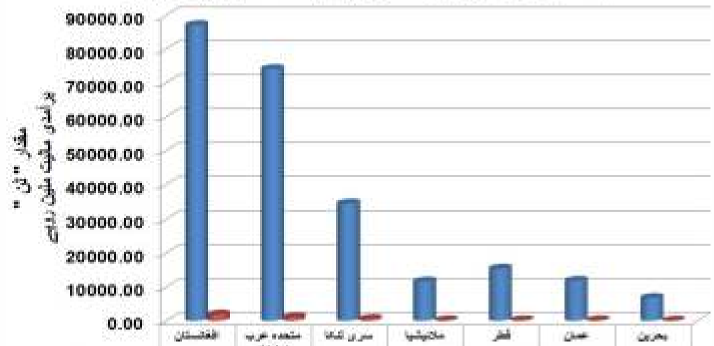

	افغانستان	متحدہ عرب امارات	سری لنکا	ملائیشیا	قطر	عمان	بحرین
مقدار "ٹن"	87204.88	74203.94	34761.52	11694.34	15511.56	11902.89	6840.57
برآمدی مالیت ملین روپے	1927.71	1102.68	609.74	244.35	243.04	233.40	121.04

2016-17*= Export during July 2016 to February 2017
Source: PBS

پاکستان کو سال 15-2014 کے دوران آلو دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑا کیونکہ اس سال کے دوران پاکستان میں آلو کی پیداوار کم ہوئی تھی۔اس سال پاکستان نے 1,61,659 ٹن آلو درآمد کیا تھا۔

پاکستان میں آلو کی درآمد

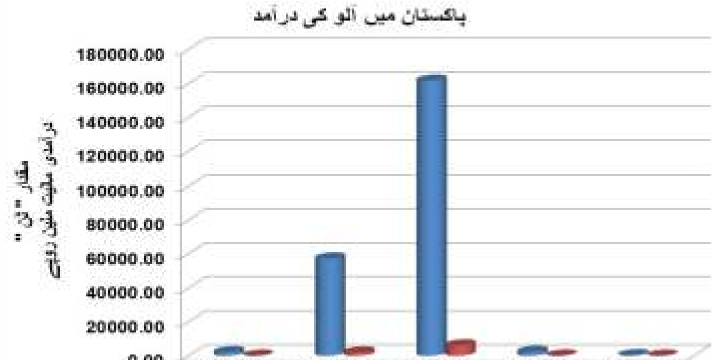

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
مقدار "ٹن"	2059.87	57148.89	161659.53	2338.40	331.57
درآمدی مالیت ملین روپے	33.76	1905.35	6118.72	75.18	6.06

2016-17*= Import during July 2016 to February 2017
Source: PBS

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں صوبہ پنجاب کے مقامی کولڈسٹورز سے آلو کی آمد جاری ہے۔اس کے ساتھ ساتھ صوبہ خیبر پختونخواہ سے نئے آلو کی آمد بھی جاری ہے۔نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ،ساہیوال،قصور،پاکپتن،چنیوٹ،خانیوال،ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیر پور،نوشہرہ فیروز،دادو،شکارپور،گھوٹکی،سکھر،شہید بینظیر آباد وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	چترال،نوشہرہ،باجوڑ،کُرم،مانسہرہ،دیرآپر،مردان،ایبٹ آباد وغیرہ	جولائی تا نومبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ،قلات،پشین،زیارت،کوئٹہ،ہرنائی،بارکھان وغیرہ	15اگست تا اکتوبر

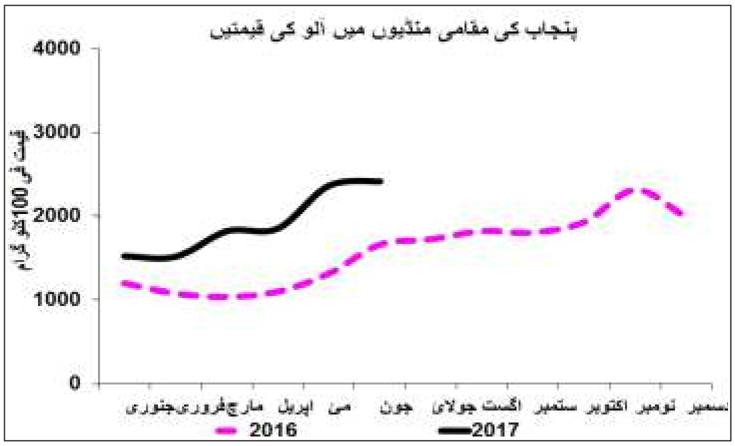

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ مئی کے دوران آلو کی اوسط قیمت2364روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جون میں بڑھ کر2416 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ2.22فیصد رہا جبکہ پچھلے سال جون کی نسبت آلو کی قیمتوں میں45.63فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	2154	2289	1688	-5.89	27.67
فیصل آباد	2639	2400	1677	9.96	57.39
سرگودھا	2646	2469	1722	7.15	53.62
ملتان	2250	2365	1537	-4.85	46.37
گوجرانوالہ	2409	1844	1576	30.59	52.83
اوکاڑہ	2467	2488	1583	-0.82	55.89
راولپنڈی	2621	2455	1731	6.78	51.40
رحیم یارخان	2446	2576	1750	-5.07	39.76
بہاولپور	2337	2386	1631	-2.04	43.26
ڈیرہ غازی خان	2196	2367	1698	-7.23	29.31
اوسط	**2416**	**2364**	**1659**	**2.22**	**45.63**

ٹماٹر

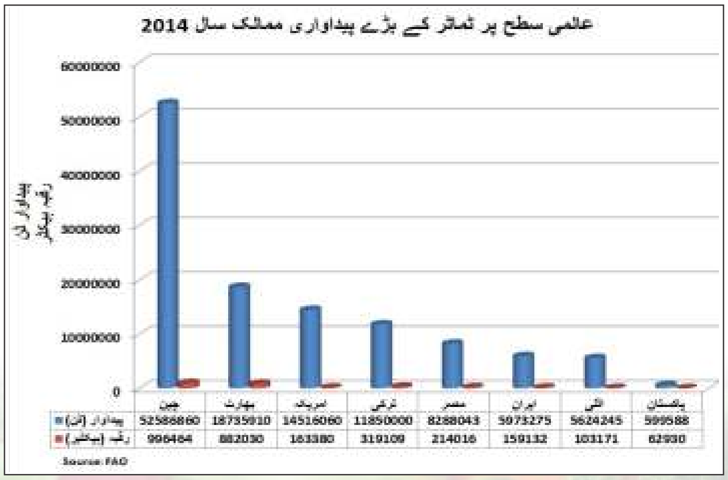

عالمی سطح پر ٹماٹر کے بڑے پیداواری ممالک میں چین30.80فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت10.97فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ8.50فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے،ترکی6.94فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے،مصر4.85فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں جبکہ پاکستان 0.35فیصد حصہ کے ساتھ34ویں نمبر پر ہے۔

پاکستان میں ٹماٹر کے گذشتہ چار سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 5,74,100 ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی اور پیداوار کم ہو کر 5,43,200 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

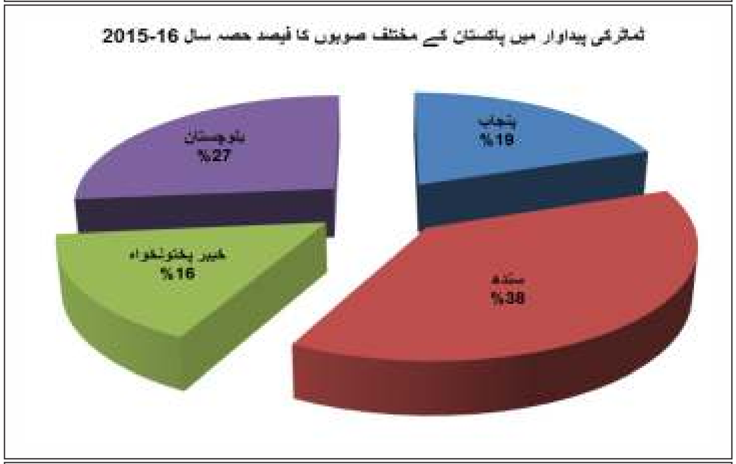

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 86,300 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2015-16 کے دوران بڑھ کر 1,07,800 ٹن کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ضلع شیخوپورہ پہلے، خوشاب دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، رحیم یار خان چوتھے، گوجرانوالہ پانچویں، خانیوال چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

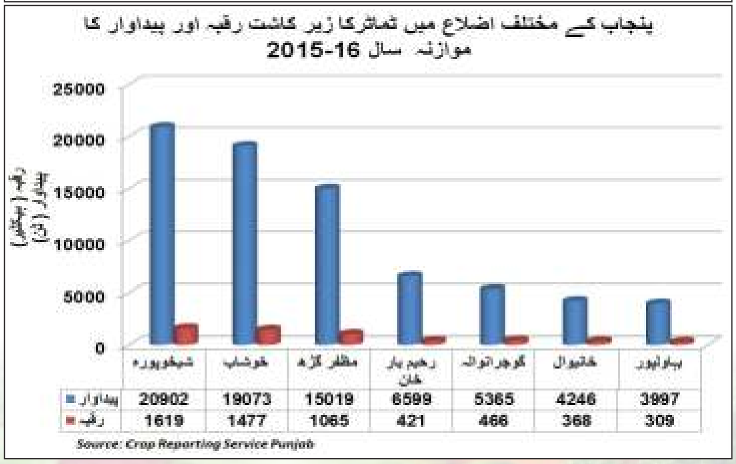

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ٹماٹر دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 2,70,816 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کی درآمد کم ہو کر 2,33,245 ٹن کی سطح پر آ گئی۔جبکہ سال 2016-17 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پاکستان 2,30,447 ٹن ٹماٹر دوسرے ممالک سے درآمد کر چکا تھا۔

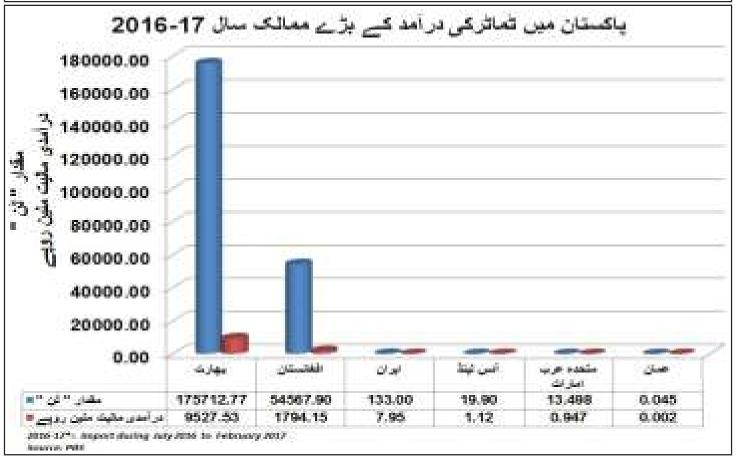

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران ٹماٹر کی زیادہ تر درآمد بھارت، افغانستان اور کچھ ایران وغیرہ سے کی۔

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ بلوچستان سے جاری ہے۔حکومت پنجاب نے اس سال ٹماٹر کو بیرون ممالک سے درآمد نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔لہذا کاشتکاروں سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ٹماٹر کاشت کریں تاکہ رسد اور طلب میں توازن قائم رہ سکے۔درج ذیل گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیئے گئے ہیں

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	شیخوپورہ، خوشاب، مظفرگڑھ، رحیم یار خان، گوجرانوالہ، خانیوال، بہاولپور وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	ٹھٹہ، بدین، میرپور خاص، ٹنڈو محمد خان، کراچی، عمرکوٹ، سانگھڑ وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، چارسدہ، مالاکنڈ، ڈیرہ اسماعیل خان، مہمند ایجنسی، ٹانک، دیر لوئیر وغیرہ	جون تا نومبر
بلوچستان	بارکھان، قلعہ سیف اللہ، نصیر آباد، لورالائی، جعفر آباد، قلات، لسبیلہ وغیرہ	آخر جون تا 15 نومبر

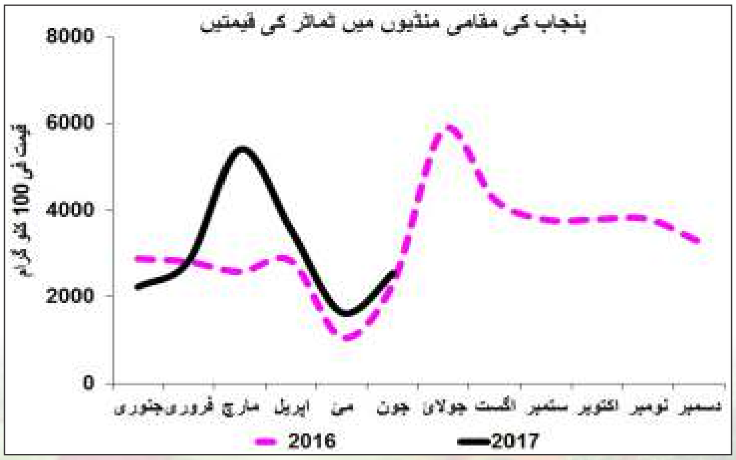

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 1631 روپے فی سو کلوگرام تھی۔جو کہ جون میں بڑھ کر 2549 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح اضافہ 56.27 فیصد رہا اور پچھلے سال جون کی نسبت قیمتیں 10.62 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی100 کلوگرام

منڈی	جون(2017) کی قیمتیں	مئی(2017) کی قیمتیں	جون(2016) کی قیمتیں	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی(2017) سے موازنہ	جون(2017) کی فیصد قیمتوں کا جون(2016) سے موازنہ
لاہور	2393	1794	2446	33.38	-2.15
فیصل آباد	2822	1907	2390	47.94	18.08
سرگودھا	2911	1861	2348	56.40	23.98
ملتان	2298	1583	2341	45.13	-1.83
گوجرانوالہ	2652	1504	2177	76.38	21.80
اوکاڑہ	2409	1417	2217	70.03	8.63
راولپنڈی	2507	1822	2266	37.55	10.59
رحیم یارخان	2278	1388	2335	64.12	-2.42
بہاولپور	2843	1291	2106	120.30	35.01
ڈیرہ غازی خان	2378	1744	2419	36.33	-1.67
اوسط	**2549**	**1631**	**2305**	**56.27**	**10.62**

سرخ مرچ

عالمی سطح پر مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق بھارت39.07 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ 8.42 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، چین8.04 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ایتھوپیا4.47 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور پاکستان3.82 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔

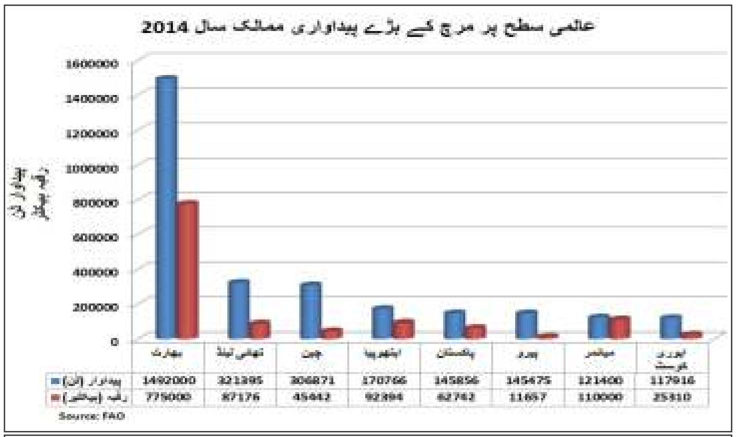

پاکستان میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں مرچ کی پیداوار میں استحکام پایا جاتا ہے۔ سال2012-13 کے دوران مرچ کی ملکی پیداوار1,47,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جوکہ سال2016-17 کے دوران معمولی کمی کے بعد 1,43,100ٹن کی سطح پر آگئی۔

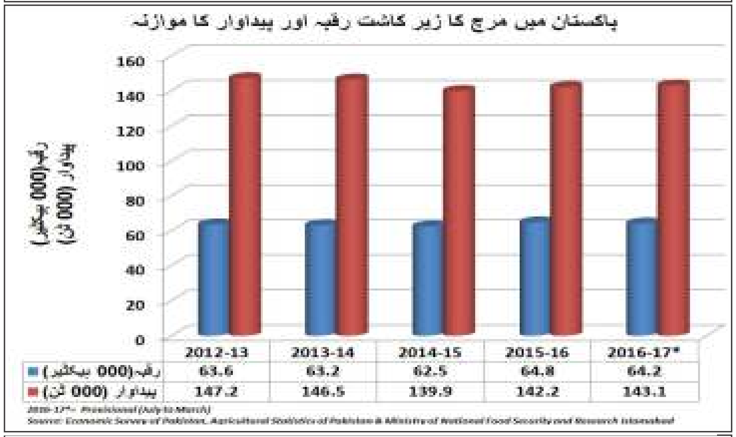

سال 2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 4 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

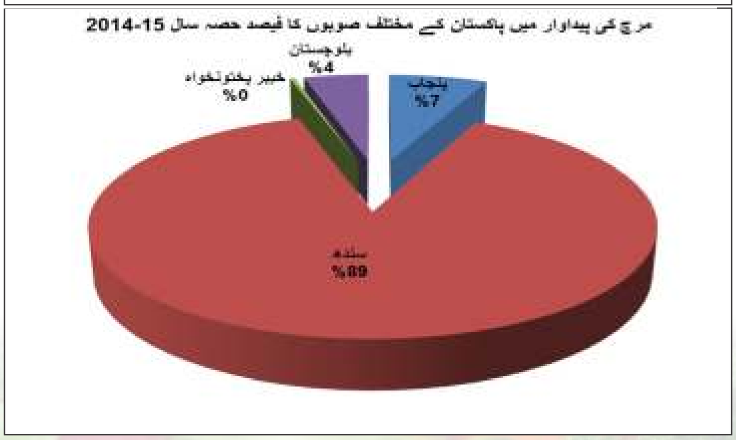

صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9,600 ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 10,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

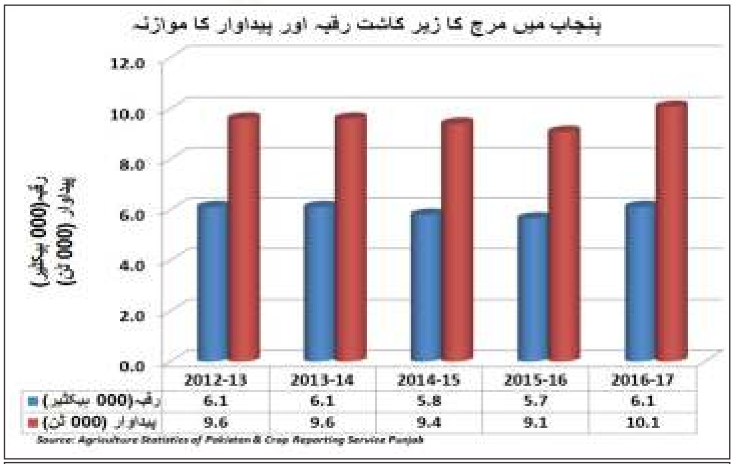

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے سرخ مرچ کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع ملتان پہلے، پاکپتن دوسرے، لودھراں تیسرے، خانیوال چوتھے، ساہیوال پانچویں، وہاڑی چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

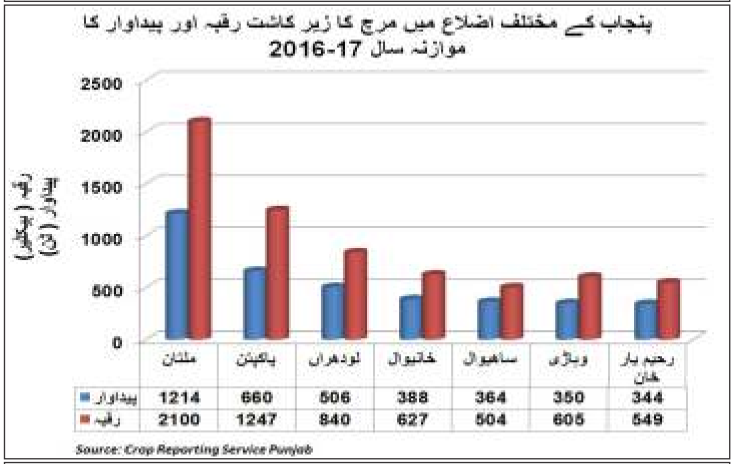

پاکستان مرچ کی کچھ مقدار دوسرے ممالک کو برآمد بھی کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 3,977 میٹرک ٹن سرخ مرچ برآمد کی۔ جبکہ سال 17-2016 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پاکستان 4,453 ٹن مرچ درآمد کر چکا تھا۔

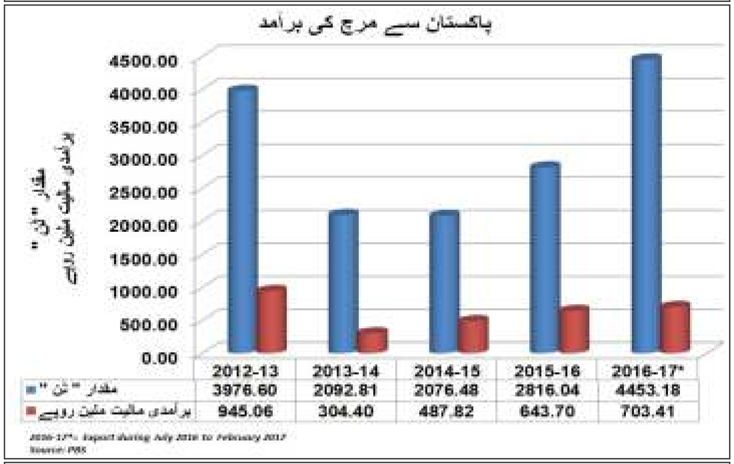

پاکستان نے سال 17-2016 کے دوران مرچ کی زیادہ تر برآمد سعودی عرب، میکسیکو، متحدہ عرب امارات اور سری لنکا جیسے ممالک کو کی۔

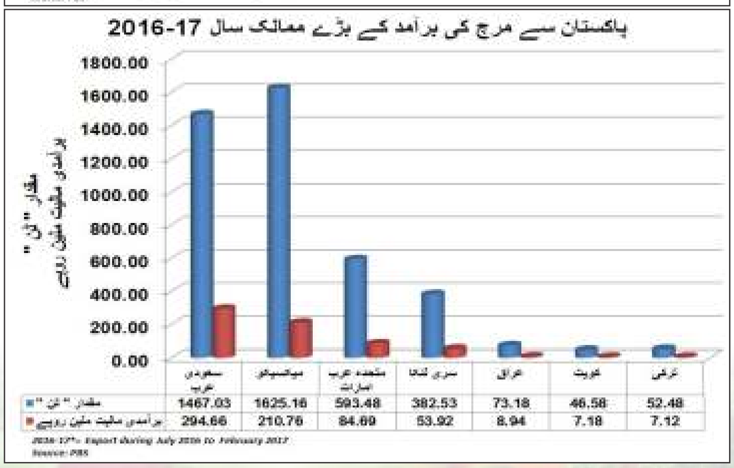

پاکستان کو ملک کی ضرورت پورا کرنے کیلئے مرچ دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 1,013 ٹن سرخ مرچ درآمد کی۔ جبکہ سال 15-2014 کے دوران سرخ مرچ کی درآمد بڑھ کر 9,612 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 17-2016 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران پاکستان نے صرف 55.56 ٹن مرچ درآمد کی۔

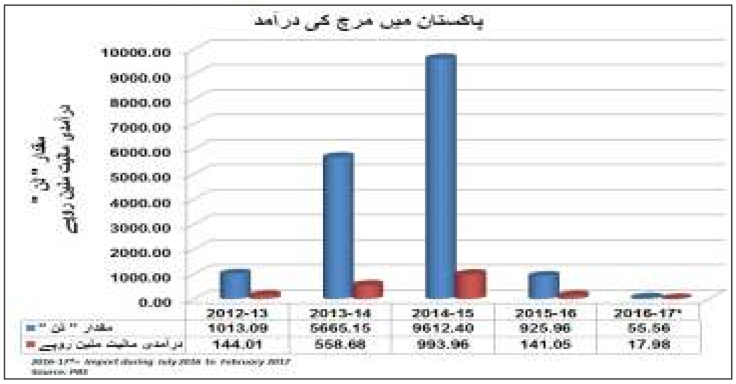

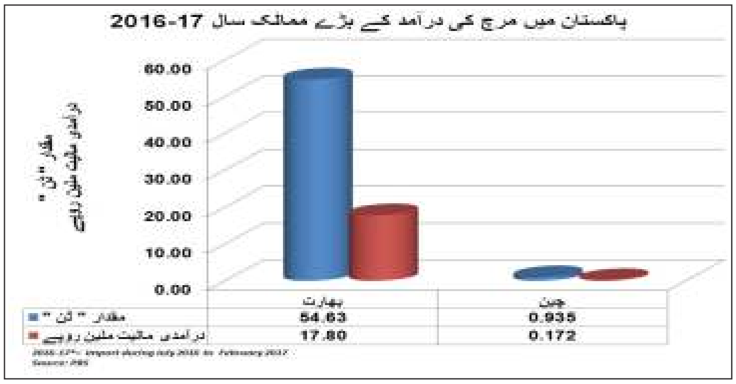

پاکستان نے سال 17-2016 کے پہلے 8 مہینوں کے دوران سرخ مرچ کی یہ مقدار زیادہ تر بھارت اور چین سے منگوائی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ ان دنوں صوبہ پنجاب کی مرچ مقامی منڈیوں میں آرہی ہے جس کی وجہ مرچ کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	پاکپتن، ملتان، لودھراں، وہاڑی، خانیوال، بہاولپور، رحیم یار خان وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	عمرکوٹ، بدین، میرپورخاص، ٹھٹھہ، تھرپارکر، جامشورہ، سانگھڑ وغیرہ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

مئی کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 15148 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ جون میں کم ہو کر 14922 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اور شرح کمی 1.49 فیصد رہی۔ جبکہ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال جون کی نسبت 16.90 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

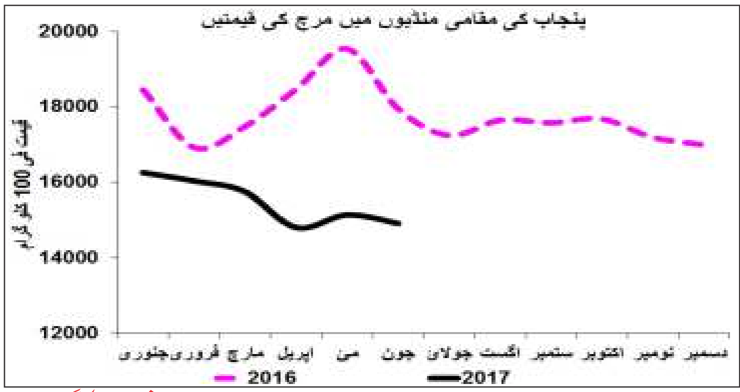

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جون (2017) کی قیمتیں	مئی (2017) کی قیمتیں	جون (2016) کی قیمتیں	جون (2017) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2017) سے موازنہ	جون (2017) کی فیصد قیمتوں کا جون (2016) سے موازنہ
لاہور	15779	15686	18749	0.59	-15.84
فیصل آباد	12000	12000	14500	0.00	-17.24
سرگودھا	11625	11625	21125	0.00	-44.97
ملتان	15679	15083	19129	3.95	-18.04
گوجرانوالہ	15472	14829	17459	4.34	-11.38
اوکاڑہ	17672	17706	18691	-0.19	-5.46
راولپنڈی	15991	18020	18254	-11.26	-12.40
رحیم یار خان	15700	18700	16025	-16.04	-2.03
بہاولپور	15300	14829	18632	3.18	-17.88
ڈیرہ غازی خان	14000	13000	17000	7.69	-17.65
اوسط	**14922**	**15148**	**17956**	**-1.49**	**-16.90**

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کا کیلنڈر

نمبر شمار	اشیاء	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1	گندم												
2	مکئی												
3	چاول باسمتی												
4	چاول اری												
5	گنا												
6	چنا												
7	ماش												
8	مسور												
9	مونگ												
10	آلو												
11	پیاز												
12	ٹماٹر												
13	مرچ												
14	لہسن												
15	مٹر												
16	گاجر												
17	مولی												
18	شلجم												
19	آم												
20	کنوں												
21	سیب												
22	کھجور												

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور پیداواری اہداف

پیداوار اور پیداواری اہداف (000 ٹن)

نمبر شمار	اشیاء	پیداوار سال 2015-16	پیداوار سال 2016-17*	پیداواری اہداف سال 2016-17
1	گندم	19526.67	19560.34	19500.00
2	مکئی	4391.20		
3	چاول	3502.30	3475.00	3500.00
4	چاول باسمتی	2279.21	2524.39	
5	چاول اری	460.76	391.79	
6	گنا	41968.15	49613.00	43000.00
7	چنا	227.20	303.01	550.00
8	ماش	4.92	3.56	7.00
9	مسور	4.10		5.50
10	مونگ	93.86	120.92	100.00
11	آلو	3811.06	3660.27	3850.00
12	پیاز	328.20	317.60	334.00
13	ٹماٹر	106.23	107.81	110.00
14	مرچ	9.08	10.06	10.00
15	لہسن	24.10		26.30
16	آم	1227.95	1375.03	
17	کنوں	2065.83		
18	امرود	163.28	176.82	

پیداوار سال 2016-17* = 2nd Estimate چنا، آلو، پیاز، ٹماٹر

Source: Crop Reporting Service Punjab

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	معرفت مارکیٹ کمیٹی نزد ریلوے اسٹیشن گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3240405
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	057-2522488
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9292050
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ	بلڈنگ نمبر 436-I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفرگڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

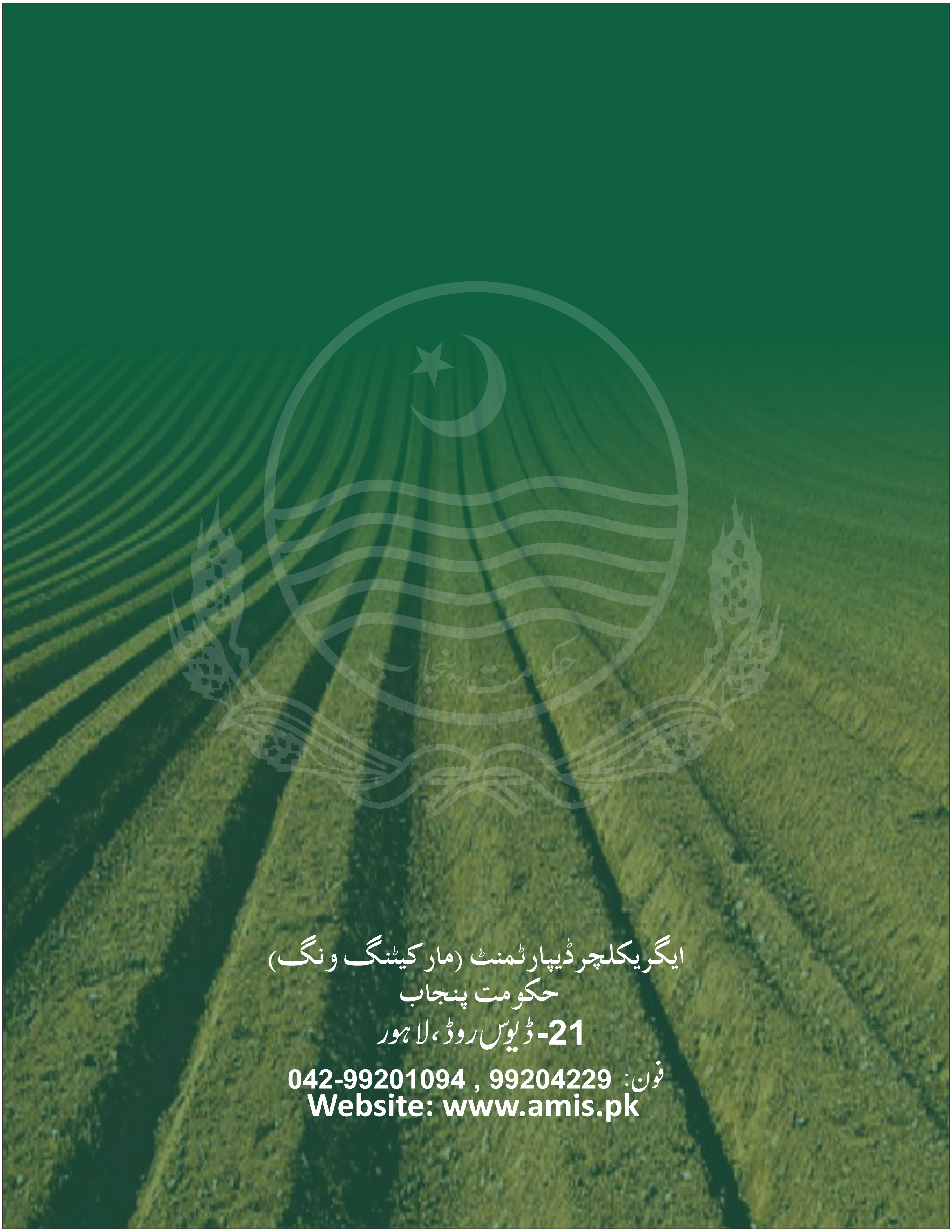

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 042-99201094 , 99204229
Website: www.amis.pk